DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 575

DATED 04-07-2026.

**SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.**

*kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.*

*for* **(Director General)**

***The Press Secretary to***
*Chief Minister, Balochistan, Quetta.*

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 04.07.2026

| نمبر شمار | اہم قومی ومقامی خبریں | اخبارات |
|---|---|---|
| 01 | شہریوں کی حفاظت ومعاونت حکومت کی اولین ذمہ داری ہے، گورنر۔ | سینچری ودیگر اخبارات |
| 02 | دھانہ سر حادثہ حکومت متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے، وزیر اعلیٰ۔ | مشرق ودیگر اخبارات |
| 03 | کوئٹہ میں تیسری بلوچستان ہیلتھ لیڈر شپ کانفرنس شروع ہوگئی۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 04 | بلوچستان حکومت نوجوان کھلاڑیوں کی ہر ممکن حوصلہ افزائی جاری رکھے گی، صوبائی مشیر کھیل۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 05 | ملک وقوم کی ترقی وخوشحالی کے لیے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے، میاں خان بگٹی۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 06 | بلوچستان کا مسئلہ حقیقی نمائندوں کو حق حکمرانی دینے سے حل ہوسکتا ہے، صادق عمرانی۔ | مشرق ودیگر اخبارات |
| 07 | خصوصی افراد کو مساوی حقوق کی فراہمی کے لیے کوشاں ہیں، سیف اللہ کھیتران۔ | مشرق ودیگر اخبارات |
| 08 | دھانہ سر حادثہ امیدوں سے بھرا سفر سانحے میں بدل گیا، ضیاء لانگو۔ | مشرق ودیگر اخبارات |
| 09 | علی مدد جتک کی کاوشوں سے کلی رسالدار میں جدید اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب کا منصوبہ مکمل۔ | مشرق ودیگر اخبارات |
| 10 | منشیات لعنت اس کے خلاف جہاد کرنا ہوگا، محمد خان لہڑی۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 11 | شیرانی کوئٹہ سے پشاور جانے والی کوچ کھائی میں جاگری 40 مسافر جاں بحق، ڈرائیور نے جان بوجھ کر بس گرائی زخمی مسافر کا الزام۔ | جنگ ودیگر اخبارات |
| 12 | ائی پی آئی کا بلوچستان میں حفاظتی ٹیکہ جات نظام مزید مضبوط بنانے پر زور۔ | مشرق ودیگر اخبارات |
| 14 | سروس فراہم کنندگان اپنی رجسٹریشن کا عمل مکمل کریں، بی آر اے۔ | مشرق ودیگر اخبارات |
| 15 | بس حادثہ ریسکیو کارروائیوں میں کے پی کے حکومت کا کردار مثالی ہے، شاہد رند۔ | مشرق ودیگر اخبارات |
| 16 | بلوچستان کے سرکاری پرائیویٹ تعلیمی اداروں میں جسمانی تشدد پر پابندی۔ | مشرق ودیگر اخبارات |
| 17 | گوادر مستحق ماہیگیروں کو رہائشی پلاٹس فراہم کریں گے، مولانا ہدایت الرحمٰن۔ | مشرق ودیگر اخبارات |

## امن وامان:

جیونی میں خودکش حملہ کوسٹ گارڈ کے 4 جوان شہید 16 زخمی، مچھ میں 5 دہشت گرد ہلاک، دالبندین چھ کروڑ 30 لاکھ 70 ہزار کا اسمگل شدہ سامان برآمد۔

## مسائل:

دشت قومی شاہراہ پر پل پر نصب بارودی مواد کا زوردار دھاکہ، ہاشم نورزئی قتل کیس میں تین ملزمان گرفتار واقعہ لین دین کا شاخسانہ قرار، کوئٹہ چھینی گئی موٹر سائیکل موٹروے پولیس کی بروقت کاروائی سے برآمد، ضلع کوہلو میں قلت آب کا مسئلہ سنگین صورتحال اختیار کرگیا، خلجی کالونی میں امن وامان کی صورتحال ابتر مکین خوف کا شکار، کوئٹہ کاسی قبرستان میں منشیات کی کھلے عام خرید وفروخت، زرغون ہاؤسنگ سکیم کے مسئلے پر توجہ دی جائے اہل علاقہ، کوئٹہ سمیت اکثر ضلع میں ٹماٹر کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ۔

CamScanner

**DIRECTORATE**
**GENERAL PUBLIC RELATIONS**
**BALOCHISTAN**

**نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ**
**حکومت بلوچستان**

**مورخہ** 04.07.2026

**اداریہ:**

روزنامہ میزان کوئٹہ نے" **سرکاری ہسپتالوں میں ینگ ڈاکٹرز ہڑتال عوام رل گئے!** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے سرکاری ہسپتالوں میں گذشتہ 24 روز سے او پی ڈیز بند پڑی ہیں۔ کیونکہ ینگ ڈاکٹرز نے ان کا بائیکاٹ کیا ہوا ہے اور وہ ہڑتال پر ہیں۔ او پی ڈیز کے بند ہونے کے باعث عوام رل گئے ان کو سرکاری ہسپتالوں میں ایک مفت چیک اپ کی سہولت میسر تھی جواب ان سے چھین لی گئی۔ اس طرح یہ غریب عوام مجبوری کے باعث نجی ہسپتالوں اور پرائیویٹ کلینکس کا رخ کر رہے ہیں۔ جہاں ان کو دونوں ہاتھوں سے بے دردی سے لوٹا جا رہا ہے۔ کیونکہ ان پر پرائیویٹ ہسپتالوں پر کوئی چیک اینڈ بیلنس کا قانون رائج نہیں ہے۔ اس طرح ان کو عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنے کی آزادی حاصل ہے۔ پرائیویٹ ہسپتالوں اور کلینکس کا علاج اتنا مہنگا ہے کہ یہاں علاج کرنے والے اکثر مریض اپنی جمع پونجی سے ہاتھ دھو بیٹھتے اور اکثر تو قرضوں کے بوجھ تلے دب جاتے ہیں۔ لیکن اس تمام صورتحال کے باوجود انتظامیہ اور متعلقہ ادارے اس اہم مسئلے کو حل کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں لے رہے۔ وہ اس تمام صورتحال کو خاموش تماشائی بن کر دیکھ رہے ہیں۔ جو کہ افسوس ناک بات اور ان کی کارکردگی پر بڑا سوالیہ نشان ہے۔ یاد رہے کہ ینگ ڈاکٹرز نے سرکاری ہسپتالوں میں تین ہفتے قبل سول ہسپتال میں ایک لیڈی ڈاکٹر ماہ نور کے چہرے پر تیزاب پھینکنے کے واقعے کیخلاف احتجاجاً او پی ڈیز کا بائیکاٹ کر رکھا ہے۔

**اداریے :**

روزنامہ مشرق نیوز کوئٹہ نے" **بلوچستان کی خونیں شاہراہوں پر موت کا کھیل کب تک جاری رہے گا** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "Balochistan antiquities" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

**مضامین:**

**برائے ڈائریکٹر جنرل**
**نظامت تعلقات عامہ بلوچستان**

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 04 JUL 2026 Page No. 1

# پرنس روڈ پلازہ کے متاثرین کو معاوضہ فراہم کیا جائے گا، گورنر مندوخیل

## شہریوں کی حفاظت اور معاونت حکومت کی اولین ذمہ داری ہے، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ جغرافیائی محل وقوع کی وجہ سے ہمارا صوبہ بعض اوقات قدرتی آفات، دہشت گرد حملوں، ٹریفک حادثات اور آتشزدگی کے واقعات کا بھی شکار رہتا ہے۔ حکومت کسی بھی مشکل وقت میں اپنے عوام کو تنہا نہیں چھوڑتی پرنس روڈ پلازہ کے دکانداروں کو آتشزدگی سے ہونے والے نقصانات کا ہر ممکن معاوضہ فراہم کیا جائیگا کیوں کہ اپنے شہریوں کی حفاظت اور معاونت حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں جمعیت علمائے اسلام کے سینیٹر حافظ احمد اللہ، نیشنل پارٹی کے سینیٹر جان محمد بلیدی اور وزیراعظم پاکستان یوتھ افیئرز بلوچستان کے کوآرڈینیٹر حیدر خان اچکزئی کی قیادت میں وفود سے علیحدہ علیحدہ ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ سینیٹر جان بلیدی کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ یہ بات باعث فخر و اطمینان ہے مکران ڈویژن کی تینوں یونیورسٹیوں کی کارکردگی میں نمایاں بہتری آئی ہے اور ان سے فارغ التحصیل ہونے والے گریجویٹس ملک اور صوبے کی خوشحالی اور ترقی بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے جس پر سینیٹر جان بلیدی نے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کی بصیرت اور ان کی پوری ٹیم کی کاوشوں کو سراہا۔ گورنر نے حیدر خان اچکزئی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں شدید غربت اور بیروزگاری کی وجہ سے مختلف مسائل کے شکار ہیں سو آپ پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ان کے بہتر مستقبل کیلئے اپنے حصے کا بھرپور کردار ادا کریں۔

MASHRIQ QUETTA

# شہریوں کی حفاظت و معاونت حکومت کی اولین ذمہ داری ہے، گورنر

## کوئٹہ کے پرنس روڈ پلازہ کے دکانداروں کو آتشزدگی سے ہونے والے نقصانات کا حکومت کی جانب سے ہر ممکن ازالہ کیا جائیگا

## حکومت کسی بھی مشکل وقت میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑتی، جعفر مندوخیل کی حافظ حمد اللہ، جان محمد بلیدی و دیگر سے الگ الگ گفتگو

کوئٹہ (خ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ جغرافیائی محل وقوع کی وجہ سے ہمارا صوبہ بعض اوقات قدرتی آفات، دہشت گرد حملوں، ٹریفک حادثات اور آتشزدگی کے واقعات کا بھی شکار رہتا ہے۔ حکومت کسی بھی مشکل وقت میں اپنے عوام کو......

بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

تنہا نہیں چھوڑتی۔ حکومت کی جانب سے دہشت گرد حملے یا پلازہ میں آتشزدگی جیسے واقعات میں ہونے والے جانی و مالی نقصانات کی تلافی کے باعث متاثرین کو دوبارہ اپنے قدم جمانے میں مدد مل جاتی ہے۔ گورنر مندوخیل نے یقین دلایا کہ کوئٹہ کے پرنس روڈ پلازہ کے دکانداروں کو آتشزدگی سے ہونے والے نقصانات کا ہر ممکن معاوضہ فراہم کیا جائیگا کیوں کہ اپنے شہریوں کی حفاظت اور معاونت حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں جمعیت علمائے اسلام کے سینیٹر حافظ احمد اللہ، نیشنل پارٹی کے سینیٹر جان محمد بلیدی اور وزیراعظم پاکستان یوتھ افیئرز بلوچستان کے کوآرڈینیٹر حیدر خان اچکزئی کی قیادت میں وفود سے علیحدہ علیحدہ ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ سینیٹر جان بلیدی کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ یہ بات باعث فخر و اطمینان ہے مکران ڈویژن کی تینوں یونیورسٹیوں کی کارکردگی میں نمایاں بہتری آئی ہے اور ان سے فارغ التحصیل ہونے والے گریجویٹس ملک اور صوبے کی خوشحالی اور ترقی بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے

### جعفر مندوخیل کا شیرانی حادثے پر اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) گورنر جعفر مندوخیل نے ضلعی انتظامیہ، ریسکیو ٹیمیں اور تمام متعلقہ محکموں کو خصوصی ہدایت کی کہ وہ مسافروں کو فوری ریسکیو کرنے اور زخمیوں کو بہترین طبی علاج کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے تمام دستیاب......

بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

وسائل کو متحرک کریں۔ تمام زخمیوں کو بلا تاخیر فوری طور پر سہولیات فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ریسکیو اور ریلیف آپریشن کے دوران کوئی غفلت نہ برتی جائے۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 04 JUL 2026 Page No. 1

## پرنس روڈ پلازہ کے متاثرین کو معاوضہ فراہم کیا جائیگا، گورنر مندوخیل

### شہریوں کی حفاظت اور معاونت حکومت کی اولین ذمہ داری ہے، وفد سے گفتگو

کوئٹہ (غ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ جغرافیائی محل وقوع کی وجہ سے ہمارا صوبہ بعض اوقات قدرتی آفات، دہشت گرد حملوں، ٹریفک حادثات اور آتشزدگی کے واقعات کا بھی شکار رہتا ہے۔ حکومت کسی بھی مشکل وقت میں اپنے عوام کو تنہا نہیں چھوڑتی پرنس روڈ پلازہ کے دکانداروں کو آتشزدگی سے ہونے والے نقصانات کا ہر ممکن معاوضہ فراہم کیا جائیگا کیوں کہ اپنے شہریوں کی حفاظت اور معاونت حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں جمعیت علمائے اسلام کے سینیٹر حافظ احمد اللہ، نیشنل پارٹی کے سینیٹر جان محمد بلیدی اور وزیراعظم پاکستان یوتھ افیئرز بلوچستان کے کوآرڈینیٹر حیدر خان اچکزئی کی قیادت میں وفود سے علیحدہ علیحدہ ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ سینیٹر جان بلیدی کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ یہ بات باعث فخر و اطمینان ہے مکران ڈویژن کی تینوں یونیورسٹیوں کی کارکردگی میں نمایاں بہتری آئی ہے اور ان سے فارغ التحصیل ہونے والے گریجویٹس ملک اور صوبے کی خوشحالی اور ترقی میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے جس پر سینیٹر جان بلیدی نے گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کی بصیرت اور ان کی پوری ٹیم کی کاوشوں کو سراہا۔ گورنر نے حیدر خان اچکزئی کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے نوجوانوں شدید غربت اور بیروزگاری کی وجہ سے مختلف مسائل کے شکار ہیں۔ آپ پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ ان کے بہتر مستقبل کیلئے اپنے حصے کا بھرپور کردار ادا کریں۔

MASHRIQ QUETTA

## شہریوں کی حفاظت و معاونت حکومت کی اولین ذمہ داری ہے، گورنر

### کوئٹہ کے پرنس روڈ پلازہ کے دکانداروں کو آتشزدگی سے ہونے والے نقصانات کا حکومت کی جانب سے ہر ممکن ازالہ کیا جائیگا

### حکومت کسی بھی مشکل وقت میں عوام کو تنہا نہیں چھوڑتی، جعفر مندوخیل کی حافظ حمد اللہ، جان محمد بلیدی ودیگر سے الگ الگ گفتگو

کوئٹہ (غ ن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ جغرافیائی محل وقوع کی وجہ سے ہمارا صوبہ بعض اوقات قدرتی آفات، دہشت گرد حملوں، ٹریفک حادثات اور آتشزدگی کے واقعات کا بھی شکار رہتا ہے۔ حکومت کسی بھی مشکل وقت میں اپنے عوام کو........ بقیہ 8 صفحہ نمبر 7 پر

تنہا نہیں چھوڑتی۔ حکومت کی جانب سے دہشت گرد حملے یا پلازہ میں آتشزدگی جیسے واقعات میں ہونے والے جانی و مالی نقصانات کی تلافی کے باعث متاثرین کو دوبارہ اپنے قدم جمانے میں مدد مل جاتی ہے۔ گورنر مندوخیل نے یقین دلایا کہ کوئٹہ کے پرنس روڈ پلازہ کے دکانداروں کو آتشزدگی سے ہونے والے نقصانات کا ہر ممکن معاوضہ فراہم کیا جائیگا کیوں کہ اپنے شہریوں کی حفاظت اور معاونت حکومت کی اولین ذمہ داری ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں جمعیت علمائے اسلام کے سینیٹر حافظ احمد اللہ، نیشنل پارٹی کے سینیٹر جان محمد بلیدی اور وزیراعظم پاکستان یوتھ افیئرز بلوچستان کے کوآرڈینیٹر حیدر خان اچکزئی کی قیادت میں وفود سے علیحدہ علیحدہ ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ سینیٹر جان بلیدی کے ساتھ بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ یہ بات باعث فخر و اطمینان ہے مکران ڈویژن کی تینوں یونیورسٹیوں کی کارکردگی میں نمایاں بہتری آئی ہے اور ان سے فارغ التحصیل ہونے والے گریجویٹس ملک اور صوبے کی خوشحالی اور ترقی بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے

### جعفر مندوخیل کا شیرانی حادثے پر اظہار افسوس

کوئٹہ (غ ن) گورنر جعفر مندوخیل نے ضلعی انتظامیہ، ریسکیو ٹیمیں اور تمام متعلقہ محکموں کو خصوصی ہدایت کی کہ وہ مسافروں کو فوری ریسکیو کرنے اور زخمیوں کو بہترین طبی علاج کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے تمام دستیاب........ بقیہ 10 صفحہ نمبر 7 پر

وسائل کو متحرک کریں۔ تمام زخمیوں کو بلاتاخیر فوری طور پر سہولیات فراہم کرنے کی ہر ممکن کوشش کی جائے اور اس بات کو یقینی بنایا جائے کہ ریسکیو اور ریلیف آپریشن کے دوران کوئی غفلت نہ برتی جائے۔

CLIPPING SERVICE

ECTORATE
RAL OF PUBLIC
NS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Page No. 2

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو سید ممتاز احمد

جلد 54 | ہفتہ 18 محرم الحرام 1448ھ 04 جولائی 2026ء صفحات 08 | شمارہ 357

رجسٹرڈ BC-m-1 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

# دھانہ سر حادثہ، حکومت متاثرہ خاندانوں کیساتھ کھڑی ہے، وزیر اعلیٰ

زخمیوں کو ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن معاونت مہیا کی جائے، متعلقہ حکام کو ہدایات جاری

زخمیوں کو بہترین طبی علاج کی فراہمی کو یقینی بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل کو متحرک کریں، میر سرفراز بگٹی کا اظہار افسوس

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے سرحدی علاقے دحانہ سر میں پیش آنے والے المناک مسافر بس حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔........ بقیہ 6 صفحہ نمبر 7 پر

۔ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حادثے کی اطلاع ملتے ہی حکومت بلوچستان نے متعلقہ اداروں کو فوری طور پر ریسکیو اور امدادی کارروائیاں تیز کرنے کی ہدایات جاری کیں۔ دونوں صوبوں کی ضلعی انتظامیہ، ایف سی، ریسکیو ادارے اور متعلقہ محکمے جائے حادثہ پر امدادی سرگرمیوں میں معروف ہیں جبکہ زخمیوں کو بروقت اور بہترین طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ انتظامی افسران حادثے کی وجوہات کا تفصیلی جائزہ لے رہے ہیں اور واقعے کی مکمل تحقیقات جاری ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ امدادی کارروائیوں میں کوئی کسر نہ چھوڑی جائے، زخمیوں کو ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن معاونت مہیا کی جائے میر سرفراز بگٹی نے جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 199 | ہفتہ 18 محرم الحرام، 4 جولائی 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے


# بس حادثہ افسوسناک، مشکل گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کیساتھ ہیں

وزیراعلیٰ، گورنر

## دونوں صوبوں کی ضلعی انتظامیہ اور ریسکیو ادارے امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں، سرفراز بگٹی، جعفر مندوخیل

## متعلقہ حکام کو امدادی سرگرمیوں میں کوئی کسر نہ چھوڑنے اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن معاونت مہیا کرنے کی ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اور گورنر جعفر خان مندوخیل نے خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے سرحدی علاقے دہانہ سر میں پیش آنے والے المناک مسافر بس حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر رنج و غم کا اظہار کیا (باقی صفحہ 5 نمبر30)

ہے انہوں نے کہا کہ حادثے کی اطلاع ملتے ہی حکومت بلوچستان نے متعلقہ اداروں کو فوری طور پر ریسکیو اور امدادی کارروائیاں تیز کرنے کی ہدایات جاری کیں۔ دونوں صوبوں کی ضلعی انتظامیہ، ایف سی، ریسکیو ادارے اور متعلقہ محکمے جائے حادثہ پر امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں جبکہ زخمیوں کو بروقت اور بہترین طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ انتظامی افسران حادثے کی وجوہات کا تفصیلی جائزہ لے رہے ہیں اور واقعے کی مکمل تحقیقات جاری ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ امدادی کارروائیوں میں کوئی کسر نہ چھوڑی جائے، زخمیوں کو ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن معاونت مہیا کی جائے میر سرفراز بگٹی اور جعفر مندوخیل نے جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اس مشکل گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
NERAL OF PUBLIC
TIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily AZADI Quetta

Page No. 4

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | ہفتہ 04 جولائی 2026ء بمطابق 18 محرم الحرام 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-178

# بس حادثے پر افسوس، متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن معاونت فراہم کی جائیگی، وزیراعلیٰ

## متعلقہ انتظامی افسران حادثے کی وجوہات کا تفصیلی جائزہ لے رہے ہیں اور واقعے کی مکمل تحقیقات جاری ہیں

## جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار حکومت بلوچستان اس مشکل گھڑی میں ان خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے سرحدی علاقے دانہ سر میں پیش آنے والے المناک مسافر بس حادثے پر گہرے (بقیہ نمبر 29 صفحہ نمبر 2 پر)

دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر رنج و غم کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حادثے کی اطلاع ملتے ہی حکومت بلوچستان نے متعلقہ اداروں کو فوری طور پر ریسکیو اور امدادی کارروائیاں تیز کرنے کی ہدایات جاری کیں۔ دونوں صوبوں کی ضلعی انتظامیہ، ایف سی، ریسکیو ادارے اور متعلقہ محکمے جائے حادثہ پر امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں جبکہ زخمیوں کو بروقت اور بہترین طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ انتظامی افسران حادثے کی وجوہات کا تفصیلی جائزہ لے رہے ہیں اور واقعے کی مکمل تحقیقات جاری ہیں وزیراعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ امدادی کارروائیوں میں کوئی کسر نہ چھوڑی جائے، زخمیوں کو ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن معاونت مہیا کی جائے میر سرفراز بگٹی نے جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اس مشکل گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔

## بس حادثے وزیراعلیٰ کی ہدایت پر فوری ریسکیو ریلیف آپریشن کا آغاز کیا گیا

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے سرحدی علاقے دانہ سر میں پیش آنے والے مسافر بس حادثے کے فوری بعد حکومت بلوچستان کا ریسکیو اور ریلیف آپریشن بھرپور انداز میں جاری ہے۔ پی ڈی ایم اے، محکمہ صحت بلوچستان، ضلعی انتظامیہ اور ریسکیو اداروں کی (بقیہ نمبر 40 صفحہ نمبر 7 پر)

ٹیمیں جائے حادثہ پر امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں، جبکہ متعدد ایمبولینسز کے ذریعے زخمیوں کو فوری طور پر ٹراما سینٹر ژوب منتقل کیا جا رہا ہے۔ طبی عملہ، ایمرجنسی میڈیکل ٹیکنیشنز اور دیگر متعلقہ اہلکار متاثرین کو بروقت طبی امداد اور ریلیف کی فراہمی یقینی بنا رہے ہیں۔ حکومت خیبر پختونخوا کی جانب سے بھی ریسکیو سرگرمیوں میں بھرپور حصہ لیا جا رہا ہے معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے کہا ہے کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر تمام متعلقہ ادارے مکمل ہم آہنگی کے ساتھ امدادی کارروائیوں میں مصروف ہیں اور متاثرین کو ہر ممکن سہولیات فراہم کی جا رہی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زخمیوں کے علاج میں کسی قسم کی کوتاہی برداشت نہیں کی جائے گی اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن معاونت فراہم کی جائے گی شاہد رند نے کہا کہ حکومت بلوچستان ریسکیو سرگرمیوں میں بھرپور تعاون اور فعال معاونت پر خیبر پختونخوا حکومت، ضلعی انتظامیہ، ریسکیو اداروں اور طبی ٹیموں کی شکر گزار ہے، جنہوں نے مشکل کی اس گھڑی میں بروقت اقدامات کرتے ہوئے انسانی جانوں کو بچانے اور امدادی سرگرمیوں کو مؤثر بنانے میں قابل قدر کردار ادا کیا انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان جاں بحق افراد کے لواحقین کے غم میں برابر کی شریک ہے، جبکہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی خود صورتحال کی مسلسل نگرانی کر رہے ہیں۔ ریسکیو اور ریلیف آپریشن اس وقت تک جاری رہے گا جب تک تمام متاثرین کو مکمل امداد اور ضروری سہولیات کی فراہمی یقینی نہیں بنا دی جاتی۔

CamScanner

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم

بیاد: جمیل الرحمن

بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | ہفتہ 04 جولائی 2026ء 18 محرم الحرام 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 297


# وزیراعلیٰ بلوچستان کا المناک بس حادثے پر دکھ اور افسوس کا اظہار

## حکومت بلوچستان نے متعلقہ اداروں کو فوری ریسکیو کارروائیاں تیز کرنے کی ہدایات کیں۔ دونوں صوبوں کی ضلعی انتظامیہ، ایف سی، ریسکیو ادارے جائے حادثہ پر امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں

### امدادی کارروائیوں میں کوئی کسر نہ چھوڑی جائے، زخمیوں کو ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن معاونت مہیا کی جائے میر سرفراز بگٹی کی متعلقہ حکام کو ہدایت

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے سرحدی علاقے دانہ سر میں پیش آنے والے المناک مسافر بس حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر رنج و غم کا اظہار کیا ہے وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حادثے کی اطلاع ملتے ہی حکومت بلوچستان نے متعلقہ اداروں کو فوری طور پر ریسکیو اور امدادی کارروائیاں تیز کرنے کی ہدایات جاری کیں۔ (بقیہ 34 صفحہ 7 پر)

دونوں صوبوں کی ضلعی انتظامیہ، ایف سی، ریسکیو ادارے اور متعلقہ محکمے جائے حادثہ پر امدادی سرگرمیوں میں معروف ہیں جبکہ زخمیوں کو بروقت اور بہترین طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ انتظامی افسران حادثے کی وجوہات کا تفصیلی جائزہ لے رہے ہیں اور واقعے کی مکمل تحقیقات جاری ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ امدادی کارروائیوں میں کوئی کسر نہ چھوڑی جائے، زخمیوں کو ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن معاونت مہیا کی جائے میر سرفراز بگٹی نے جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اس مشکل گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 6

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد حیدر امین

جلد 81 | ہفتہ 4 جولائی 2026ء 18 محرم الحرام 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 181

# مسافر بس حادثہ کی مکمل تحقیقات جاری ہیں، وزیر اعلیٰ بلوچستان

متعلقہ محکمے جائے حادثہ پر امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں جبکہ زخمیوں کو بروقت اور بہترین طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے

## حکومت بلوچستان اس مشکل گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (این این آئی) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے سرحدی علاقے دانہ سر میں پیش آنے والے المناک مسافر بس حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر رنج و غم کا اظہار کیا ہے وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ حادثے کی اطلاع ملتے ہی حکومت بلوچستان نے متعلقہ اداروں کو فوری طور پر ریسکیو اور امدادی کارروائیاں تیز کرنے کی ہدایات جاری کیں۔ دونوں صوبوں کی ضلعی انتظامیہ، ایف سی، ریسکیو ادارے اور متعلقہ محکمے جائے حادثہ پر امدادی سرگرمیوں میں مصروف ہیں جبکہ زخمیوں کو بروقت اور بہترین طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنایا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ متعلقہ انتظامی افسران حادثے کی وجوہات کا تفصیلی جائزہ لے رہے ہیں اور واقعے کی مکمل تحقیقات جاری ہیں وزیر اعلیٰ بلوچستان نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی ہے کہ امدادی کارروائیوں میں کوئی کسر نہ چھوڑی جائے، زخمیوں کو ہر ممکن طبی سہولیات فراہم کی جائیں اور متاثرہ خاندانوں کو ہر ممکن معاونت مہیا کی جائے میر سرفراز بگٹی نے جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی تعزیت اور ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی۔ انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان اس مشکل گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

حکومت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 04 JUL 2026

Page No.

# کوئٹہ میں تیسری بلوچستان ہیلتھ لیڈرشپ کانفرنس شروع ہو گئی

سربراہی وزیر صحت بخت محمد کاکڑ نے کی، اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور دیگر حکام شریک

صحت کے نظام میں بہتری، مؤثر منصوبہ بندی اور عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے تجاویز پیش کی گئیں

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان میں صحت کے شعبے میں انتظامی استعداد، شفافیت، جوابدہی اور عوامی خدمات کے معیار کو مزید مؤثر بنانے کے مقصد سے تیسری بلوچستان ہیلتھ لیڈرشپ کانفرنس کوئٹہ میں شروع ہوگئی۔ کانفرنس کی سربراہی صوبائی وزیر صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے کی، جبکہ کانفرنس میں اسپیکر بلوچستان اسمبلی عبدالخالق اچکزئی، رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اور دیگر اعلیٰ حکام نے شرکت کی۔ دو روزہ کانفرنس میں صوبے بھر کے ضلعی سطح کے محکمہ صحت کے افسران، سرکاری ہسپتالوں کے سربراہان اور بنیادی صحت کی سہولیات ......... بقیہ 67 صفحہ نمبر 7 پر

فراہم کرنے والے اوارے کے ضلعی معاونین شریک ہیں، جہاں ضلعی اور ہسپتال سطح پر صحت کے نظام کی مجموعی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا جا رہا ہے۔ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے سیکرٹری صحت مجیب الرحمٰن نے کہا کہ اس کانفرنس کا بنیادی مقصد صحت کے نظام میں مؤثر قیادت، ادارہ جاتی احتساب، خدمات کی بہتری اور ضلعی سطح پر کارکردگی کو مزید مستحکم بنانا ہے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ صحت کی سہولیات کی فراہمی میں شفافیت، ذمہ داری اور مؤثر نگرانی کو یقینی بنائے بغیر عوام کو معیاری طبی خدمات فراہم کرنا ممکن نہیں، لہٰذا تمام متعلقہ افسران کو اپنی ذمہ داریاں پوری دیانت داری اور پیشہ ورانہ صلاحیت کے ساتھ انجام دینی ہوں گی۔ کانفرنس میں اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی اور رکن صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے اپنے اپنے ڈویژنز کی کارکردگی کے جائزہ اجلاسوں، مباحثوں اور نگرانی کے عمل میں حصہ لیتے ہوئے صحت کے نظام میں بہتری، مؤثر منصوبہ بندی اور عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی کے حوالے سے اپنی تجاویز پیش کیں۔ کانفرنس کے پہلے روز کوئٹہ، مکران، لورالائی اور قلات ڈویژنز کی ضلعی اور ہسپتالی کارکردگی کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ جائزے کے دوران اے آئی پر مبنی حاضری کے نظام، ملازمین کی تفصیلات اور جانچ، مربوط نگرانی کے نظام سے حاصل ہونے والی رپورٹس، حفاظتی ٹیکہ جات کی کوریج اور دیگر اہم کارکردگی اشاریوں کی بنیاد پر ہر ضلع اور متعلقہ ادارے کی کارکردگی کا غیر جانبدارانہ تجزیہ کیا

# بلوچستان حکومت نوجوان کھلاڑیوں کی ہر ممکن حوصلہ افزائی جاری رکھے گی، صوبائی مشیر کھیل

بلال شاہ نے اپنی انتھک محنت، لگن اور غیر معمولی کارکردگی کے ذریعے یہ اعزاز حاصل کیا، جو نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے ملک کے لیے باعثِ فخر ہے

بلوچستان کا باصلاحیت نوجوان بلال شاہ نے جنوبی ایشیائی باڈی بلڈنگ چیمپئن شپ میں گولڈ میڈل جیت کر ملک اور صوبے کا نام روشن کیا، مینا مجید بلوچ

کوئٹہ (اے پی پی) صوبائی مشیر برائے کھیل وامور نوجوانان مینا مجید بلوچ نے جنوبی ایشیائی باڈی بلڈنگ چیمپئن شپ میں گولڈ میڈل جیتنے پر بلوچستان کے باصلاحیت نوجوان بلال شاہ کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا ہے کہ ان کی شاندار کامیابی نے پاکستان اور بلوچستان کا نام بین الاقوامی سطح پر روشن کیا ہے۔ اپنے تہنیتی بیان میں مینا مجید بلوچ نے کہا کہ بلال شاہ نے اپنی انتھک محنت، لگن اور غیر معمولی کارکردگی کے ذریعے یہ اعزاز حاصل کیا، جو نہ صرف بلوچستان بلکہ پورے ملک کے لیے باعثِ فخر ہے۔ انہوں نے کہا کہ بلال شاہ کی کامیابی نوجوانوں کے لیے ایک بہترین مثال اور حوصلہ افزا پیغام ہے کہ محنت اور عزم سے عالمی سطح پر نمایاں مقام حاصل کیا جا سکتا ہے۔ صوبائی مشیر نے کہا کہ حکومت بلوچستان باصلاحیت نوجوان کھلاڑیوں کی بھرپور سرپرستی اور حوصلہ افزائی جاری رکھے گی تاکہ وہ مختلف بین الاقوامی مقابلوں میں ملک اور صوبے کا نام مزید روشن کریں۔ انہوں نے بلال شاہ کے لیے مستقبل میں مزید کامیابیوں اور اعزازات کی نیک خواہشات کا اظہار بھی کیا۔

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 04 JUL 2026 Page No. 8


## بلوچستان کا مسئلہ حقیقی نمائندوں کو حق حکمرانی دینے سے حل ہوسکتا ہے، عمرانی

مجھے دھمکیاں دی جا رہی ہیں، حکومت اور مسلح تنظیمیں طاقت کے استعمال سے گریز کریں، گفتگو

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما، سینئر صوبائی وزیر آبپاشی میر صادق عمرانی نے کہا کہ بلوچستان کا مسئلہ وسائل پر یہاں کے عوام کا اختیار اور حقیقی نمائندوں کو حق حکمرانی کا اختیار دینے کے بعد حل ہوسکتا ہے ڈرگ مافیا اور غیر منتخب نمائندوں کو اقتدار میں لانے سے مسائل پیدا ہوئے ہیں بلوچستان میں مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی کی ڈھائی ڈھائی سال اقتدار فارمولے پر کوئی کمنٹ نہیں کروں گا میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے صادق عمرانی نے کہا کہ بلوچستان میں کئی مسائل ہیں سب سے پہلے ڈرگ مافیا کے خلاف ایکشن لینا چاہیے۔ اہم مسئلہ یہاں کے عوام کی حق حکمرانی کا ہے عوام کو حق حکمرانی میں حصہ دینا ہوگا اور ووٹ کے تقدس کو پامال نہیں ہونا چاہیے۔ میں ذاتی طور امن امان کو غیر سیاسی بحث سمجھتا ہوں صوبے میں امن قائم کرنے کے موثر اور مضبوط رٹ قائم کرنے کیلئے ہر قسم کے ذرائع استعمال کرنے چاہئیں صادق عمرانی نے کہا مجھ سمیت لوگوں کو دھمکیاں دی جارہی ہیں یہ نہیں بتا سکتا کہ کون اور کہاں سے دھمکیاں دے رہے ہیں اسمبلی فلور پر میں واضح طور پر کہا کہ عوامی نمائندوں سمیت کوئی شہری محفوظ نہیں میں اسمبلی فلور کی تقریر پر اب بھی قائم ہوں۔

MASHRIQ QUETTA

## ملک وقوم کی ترقی وخوشحالی کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرینگے، میاں خان بگٹی

کارکن پارٹی کا مثبت پیغام ہر شخص کو پہنچائیں پارٹی کو فعال مضبوط کرنے میں اپنی صلاحیتوں کا بروئے کار لائیں

مسلم لیگ ن ملک سمیت بلوچستان بھر میں ترقی خوشحالی کا سفر کامیابی کے ساتھ جاری رکھے گی، رکن قومی اسمبلی

وزیراعظم میاں شہباز شریف کی قیادت میں وفاقی حکومت ملک کو مشکل حالات سے نکالنے کے لئے دل پر پتھر رکھ کر فیصلے کررہی ہے، مختلف وفود سے بات چیت

سبی (اے این این) وفاقی پارلیمانی سیکرٹری پٹرولیم انرجی پاکستان مسلم لیگ ن کے مرکزی رہنما وڈیرہ میاں خان بگٹی نے کہا ہے کہ وزیراعظم میاں شہباز شریف کی قائدانہ صلاحیتیں بلوچستان سمیت پاکستان کو ہر مشکل سے نکالنے کی صلاحیت رکھتی ہیں ملک وقوم کی تعمیر وترقی اور خوشحالی کی طرف واپس لانے میں اتحادیوں کے ساتھ مل کر دن رات کوشش کی جارہی ہیں حلقہ انتخاب سمیت ملک بھر کی عوام کا معیار زندگی کو بہتر سے بہتر بنانا مسلم لیگ ن کا وژن ہے کارکناں پارٹی کا پیغام کونے کونے میں لے جائیں ان خیالات کا اظہار انہوں نے مسلم لیگ ن لیبر ونگ کے صوبائی صدر منیر احمد مسوری بگٹی سے گفتگو کرتے ہوئے کیا ان کے ہمراہ صوبائی جنرل سیکرٹری خان موسیٰ خان مجگ، سینئر صحافی ظہور احمد مگسی بھی موجود تھے لیبر ونگ کے صوبائی صدر منیر احمد مسوری بگٹی نے رکن قومی اسمبلی کو سبی سمیت بلوچستان میں ملازمین کو درپیش مسئلہ مسائل سمیت عوام کی مشکلات حلقہ انتخاب میں مسلم لیگ ن کی کارکردگی کے حوالے سے تفصیلی آگہی فراہم کی وفاقی پارلیمانی سیکرٹری وڈیرہ میاں خان بگٹی نے کارکناں سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان مسلم لیگ ن کے مرکزی صدر دلوں کے وزیراعظم میاں نواز شریف کی ولولہ انگیز قیادت وزیراعظم میاں شہباز شریف ٹیم ورک اور جذبے سے ملک کو ترقی کی جانب تیزی سے گامزن کرنے میں اپنا رول مثبت انداز سے سرانجام دے رہے ہیں وزیراعظم میاں شہباز شریف کی قیادت میں وفاقی حکومت ملک کو مشکل حالات سے نکالنے کے لئے دل پر پتھر رکھ کر فیصلے کررہی ہے مسلم لیگ ن ملک وقوم کی ترقی خوشحالی کے لئے کسی بھی قربانی سے دریغ نہیں کرے گی انہوں نے کارکناں کو مزید بتایا کہ وزیراعظم میاں شہباز شریف سے ملاقات کے موقع پر بلوچستان کی عوام کو درپیش مسئلہ مسائل ومشکلات سمیت بلوچستان کی ترقی کے لئے بات چیت کرتا ہوں میرا مقصد حلقہ انتخاب سمیت بلوچستان کے کونے کونے میں خوشحالی لانی ہے تاکہ خوشحال بلوچستان کا خواب پورا کرسکوں انہوں نے کارکناں کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں عوام کو درپیش مشکلات کو دور کرنے کے لئے آواز بلند کرتے رہیں پارٹی کا مثبت پیغام ہر شخص کو دیں پارٹی کو فعال مضبوط کرنے میں اپنی صلاحیتوں کا بروئے کار لائیں تاکہ ترقی خوشحالی کا سفر کامیابی کے ساتھ جاری رکھا جاسکے۔

## خصوصی افراد کو مساوی حقوق کی فراہمی کیلئے کوشاں ہیں، سیف اللہ کھیتران

سماعت سے محروم بچوں سمیت تمام خصوصی بچوں کو معیاری تعلیم، جدید تربیت اور دوستانہ ماحول کی فراہمی حکومت کی ترجیح ہے

خصوصی بچوں کیلئے قائم تعلیمی اداروں کو مزید مضبوط اور فعال بنایا جارہا ہے، ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر کی سکول میں بات چیت

کوئٹہ (خ ن) ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر بلوچستان میر سیف اللہ خان کھیتران نے کہا ہے کہ خصوصی افراد معاشرے کا ایک باصلاحیت اور قابل احترام حصہ ہیں۔ حکومت بلوچستان خصوصی بچوں اور معذور افراد کو زندگی کے ہر شعبے میں مساوی مواقع فراہم کرنے کے لئے عملی اقدامات کررہی ہے تاکہ وہ بھی اپنی صلاحیتوں کو بروئے کار لا کر معاشرے کی ترقی میں بھرپور کردار ادا کرسکیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سپیشل ایجوکیشن کے تحت قائم ڈیف (سماعت سے محروم) سکول کا دورے کے موقع پر بات چیت کرتی ہوئے کیا، اس موقع پر انہوں نے طلبہ وطالبات، اساتذہ اور عملے سے ملاقات کی اور ادارے میں فراہم کی جانے والی تعلیمی وتربیتی سہولیات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر طلبہ نے ڈائریکٹر جنرل سوشل ویلفیئر کا پرتپاک استقبال کیا اور انہیں باوقار انداز میں سلامی پیش کی، جس کا میر سیف اللہ خان کھیتران نے بھی محبت اور احترام سے جواب دیا۔ اس خوشگوار لمحے نے طلبہ کے اعتماد، نظم وضبط اور بہترین تربیت کی عکاسی کی۔ ڈی جی سوشل ویلفیئر بلوچستان میر سیف اللہ خان کھیتران نے کہا کہ سماعت سے محروم بچوں سمیت تمام خصوصی بچوں کو معیاری تعلیم، جدید تربیت، بحالی کی سہولیات اور دوستانہ ماحول کی فراہمی حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ ایسے اداروں کو مزید مضبوط اور فعال بنایا جارہا ہے تاکہ خصوصی افراد کو خودمختار، باوقار اور بااعتماد شہری بنایا جاسکے۔ میر سیف اللہ خان کھیتران نے کہا کہ معذور افراد پر ترس کھانے کے بجائے انہیں بااختیار بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ معاشرے کے تمام طبقات کی ذمہ داری ہے کہ وہ خصوصی افراد کے حقوق کا احترام کریں، انہیں تعلیم، روزگار اور سماجی سرگرمیوں میں برابر کے مواقع فراہم کریں اور ان کے لئے ہر شعبے میں رکاوٹوں کو ختم کریں۔ انہوں نے اساتذہ کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ خصوصی بچوں کی تعلیم وتربیت ایک عظیم قومی خدمت ہے، اور حکومت ایسے اداروں اور اساتذہ کی ہر ممکن سرپرستی جاری رکھے گی۔ اس موقع پر ڈائریکٹوریٹ آف سوشل ویلفیئر بلوچستان کے حکام نے بھی اس عزم کا اعادہ کیا کہ صوبے بھر میں معذور افراد کے حقوق کے تحفظ، سماجی شمولیت، معیاری تعلیم، بحالی اور فلاح وبہبود کے لئے موثر اقدامات جاری رکھے جائیں گے تاکہ ہر خصوصی بچہ عزت، وقار اور مساوی مواقع کے ساتھ روشن مستقبل حاصل کرسکے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 04 JUL 2026

Page No. 9

# علی مدد جتک کی کاوشوں سے کلی سالدار میں جدید اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب کا منصوبہ مکمل

## ایل ای ڈی اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب سے شہریوں کو آمدورفت میں بھی نمایاں سہولت حاصل ہوگی، صوبائی وزیر

ژوب: اس حادثہ پوری قوم کیلئے انتہائی دردناک ہے زخمیوں کے علاج و معالجہ میں کوئی کسر نہ چھوڑی جائے، رہنما پی پی پی ہدایت

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء اور صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے دانہ سر کے مقام پر پیش آنے والے المناک مسافر بس حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے قیمتی انسانی جانوں کے ضیاع پر متاثرہ خاندانوں سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ یہ افسوسناک سانحہ پوری قوم کیلئے انتہائی دردناک ہے۔ انہوں نے جاں بحق افراد کی مغفرت، درجات کی بلندی اور لواحقین کیلئے صبر جمیل کی دعا کی، جبکہ زخمیوں کی جلد اور مکمل صحت یابی کے لئے ......... بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

بھی نیک تمناؤں کا اظہار کیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان کی ہدایات پر متعلقہ ادارے جائے حادثہ پر امدادی اور ریسکیو سرگرمیوں میں مصروف ہیں اور زخمیوں کو بروقت طبی سہولیات فراہم کرنے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ حکومت بلوچستان اس مشکل گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ کھڑی ہے اور ہر ممکن معاونت فراہم کی جائے گی۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ امدادی کارروائیوں میں مزید تیزی لاتے ہوئے زخمیوں کے بہترین علاج اور متاثرہ خاندانوں کی ہر ممکن مدد کو یقینی بنایا جائے دریں اثناء پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنماء، خادم سریاب اور صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک کے ترقیاتی فنڈ سے کلی رسالدار کے مختلف علاقوں میں جدید ایل ای ڈی اسٹریٹ لائٹس کی تنصیب کا منصوبہ مکمل کرلیا گیا، جس پر اہلِ علاقہ نے اطمینان اور خوشی کا اظہار کیا ہے تفصیلات کے مطابق اس اہم عوامی فلاحی منصوبے کے تحت کلی رسالدار کے مختلف محلوں میں جدید اسٹریٹ لائٹس نصب کی گئی ہیں، جس سے نہ صرف رات کے اوقات میں موثر روشنی کا نظام قائم بلکہ شہریوں کو آمدورفت میں بھی نمایاں سہولت حاصل ہوگی مقامی افراد کا کہنا ہے

# منشیات لعنت 'اس کیخلاف جہاد کرنا ہوگا' محمد خان لہڑی

## حکومت منشیات کے خاتمے کیلئے موثر پالیسی بنائے، پارلیمانی سیکرٹری ایکسائز

## منشیات سے پاک معاشرے کے قیام کیلئے اجتماعی کوششوں کو فروغ دینا ناگزیر ہے' پیغام

کوئٹہ (اے این این) پارلیمانی سیکرٹری برائے ایکسائز حاجی محمد خان لہڑی نے منشیات کے خاتمے کے عالمی دن کے موقع پر پیغام میں کہا ہے کہ منشیات ایک لعنت اس کیخلاف باہر جہاد کرنا ہوگا دنیا بھر کی طرح بلوچستان میں بھی منشیات کی لعنت کے خاتمے کیلئے متعلقہ ادارے بھرپور اقدامات کر رہے ہیں نوجوان طبقہ دن بدن برائیوں کی طرف گامزن ......... بقیہ 72 صفحہ نمبر 7 پر

ہو رہا ہے حکومت وقت نوجوانوں کی فلاح و بہبود اور منشیات کے خاتمے کیلئے موثر پالیسی بنائے تا کہ اس ناسور کا خاتمہ ہو سکے' یہ بات انہوں نے گزشتہ روز منشیات کے عالمی دن کی مناسبت سے میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کیا محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ منشیات کے عالمی دن کے موقع پر محمد خان لہڑی نے اپنے پیغام میں کہا ہے کہ منشیات ایک ایسا ناسور ہے جو نہ صرف نوجوان نسل بلکہ پورے معاشرے کے مستقبل کو داؤ پر لگا دیتا ہے منشیات کے استعمال کی روک تھام اور اس کے خلاف موثر آگاہی پیدا کرنا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے انہوں نے کہا کہ والدین، اساتذہ، علماء، سماجی رہنماء اور متعلقہ ادارے مل کر نوجوانوں کو منشیات کے نقصانات سے آگاہ کریں اور انہیں تعلیم، کھیل، ہنر اور مثبت سرگرمیوں کی طرف راغب کریں تا کہ وہ ایک صحت مند اور کامیاب زندگی گزار سکیں۔ محمد خان لہڑی نے اس عزم کا اظہار کیا کہ منشیات سے پاک معاشرے کے قیام کیلئے اجتماعی کوششوں کو فروغ دینا وقت کی اہم ضرورت ہے انہوں نے حکومت، قانون نافذ کرنے والے اداروں اور سول سوسائٹی کی منشیات کے خلاف کاوشوں کو سراہتے ہوئے عوام سے اپیل کی کہ وہ اس قومی اور سماجی مسئلے کے خاتمے کیلئے بھرپور تعاون کریں انہوں نے کہا کہ آیئے، منشیات کے عالمی دن کے موقع پر ہم سب یہ عہد کریں کہ اپنی نئی نسل کو منشیات سے محفوظ رکھنے اور ایک صحت مند، پرامن اور خوشحال معاشرے کی تعمیر میں اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔

# دھانہ سر حادثہ: امیدوں سے بھرا سفر سانحے میں بدل گیا، ضیاء لانگو

## سڑکوں کی بہتری، قوانین پر عملدرآمد اور محفوظ سفر کیلئے اقدامات ناگزیر ہیں

## حکومت سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کی شریک ہے، صوبائی وزیر داخلہ

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر داخلہ و بلوچستان عوامی پارٹی کے مرکزی ترجمان میر ضیاء اللہ لانگو نے دھانہ سر میں پیش آنے والے المناک بس حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ دھانہ میں مسافر بس کے حادثے کا شکار ہونے سے ایک خوشیوں اور امیدوں سے بھرا سفر ایک ناقابل فراموش سانحے میں تبدیل ہو گیا اس المناک حادثے میں خواتین اور معصوم بچوں سمیت چالیس قیمتی جانوں کا ضیاع انتہائی افسوسناک اور دل دہلا دینے والا واقعہ ہے، جس نے پورے علاقے کو سوگ میں مبتلا کر دیا ہے انہوں نے ......... بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

جاں بحق افراد کے لواحقین سے دلی ہمدردی اور تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ہم ان سوگوار خاندانوں کے غم میں برابر کے شریک ہیں جنہوں نے اس حادثے میں اپنے پیاروں کو کھو دیا اور زخمیوں کی جلد صحت یابی کے لیے نیک خواہشات کا بھی اظہار کیا اور متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کی جائیں

## صوبائی وزیر میر صادق عمرانی مسافر بس حادثہ پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان کے سینئر صوبائی وزیر، پاکستان پیپلز پارٹی کے سینٹرل کمیٹی کے رکن، پارلیمانی لیڈر اور صوبائی وزیر آبپاشی میر محمد صادق عمرانی نے بلوچستان اور خیبر پختونخوا کے سرحدی علاقے دانہ سر میں مسافر بس کے المناک حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے بیان میں صوبائی وزیر نے کہا کہ اس حادثے میں 40 افراد کے جاں بحق ہونے کا واقعہ واقعی ایک بڑا سانحہ ہے۔ میر محمد صادق عمرانی نے کہا کہ تیز رفتاری، اوور لوڈنگ اور بے احتیاطی کے باعث ایسے خطرناک حادثات رونما ہوتے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. ۱ Dated: 04 JUL 2026 Page No. ۱۰

# شیرانی، کوئٹہ سے پشاور جانیوالی کوچ کھائی میں جاگری، 40 مسافر جاں بحق

ڈرائیور نے جان بوجھ کر گاڑی گرائی، زخمی مسافر کا الزام

افسوسناک حادثہ دانہ سر کے علاقے میں پیش آیا، روانگی کے وقت 36 مسافر سوار تھے، راستے میں خراب بس کے مسافروں کو بھی بٹھایا گیا

سیکورٹی چیک پوسٹ پر اضافی ڈیزل اتارنے پر مسافروں سے تکرار ہوئی، عینی شاہدین، رفتار تیز تھی، حکام، گورنر، وزیراعلیٰ، صوبائی وزراء کا اظہار افسوس

کوئٹہ/ژوب (این این آئی) بلوچستان کے ضلع شیرانی میں مسافر بس کھائی میں گرنے سے 40 افراد جاں بحق جبکہ 8 زخمی ہو گئے، حکومت بلوچستان نے حادثے کی وجوہات اور حقائق جاننے کے لیے باضابطہ تحقیقات کا حکم دے دیا۔ حکام کے مطابق حادثہ جمعے کی صبح کوئٹہ سے تقریباً 400 کلومیٹر دور بلوچستان کے ضلع شیرانی کے پہاڑی علاقے دانہ سر میں پیش آیا جہاں کوئٹہ سے پشاور جانے والی ایک مسافر بس ڈرائیور سے بے قابو ہو کر گہری کھائی میں جا گری۔ جائے وقوعہ پر موجود ریسکیو 1122 مانی خواہ شیرانی کے انچارج ثناء اللہ نے ٹیلی فون پر بات کرتے ہوئے بتایا کہ بس 70 فٹ سے زیادہ گہری کھائی میں گری جس کے نتیجے میں اس کا ڈھانچہ مکمل طور پر تباہ ہو گیا۔ کئی مسافر اس تباہ شدہ بس کے ڈھانچے کے اندر پھنس گئے تھے جنہیں نکالنے کے لیے ریسکیو اہلکاروں کو مشکل کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے بتایا کہ تباہ ہونے والی بس سے 40 لاشیں نکال لی گئی ہیں مرنے والوں میں بچے اور خواتین بھی شامل ہیں۔ بس کمپنی کے مطابق کوئٹہ سے روانگی کے وقت بس میں 36 مسافر سوار تھے۔ ڈپٹی کمشنر شیرانی نے بتایا کہ راستے میں ایک دوسری بس خراب ہونے پر ڈرائیور نے اس کے مسافروں کو بھی اسی بس میں منتقل کر دیا تھا جس کے باعث تعداد بڑھ گئی تھی اور زیادہ جانی نقصان ہوا۔ حادثہ جس علاقے میں پیش آیا وہ پہاڑی اور غیر آباد ہے۔ بس میں موجود اضافی ایرانی ڈیزل جسے سکیورٹی اہلکاروں نے اتار لیا تھا۔ ان کے بقول ممکن ہے کہ اس تاخیر کے بعد ڈرائیور نے رفتار تیز کر دی ہو حادثے میں زخمی ہونے والے عینی شاہد مسافر حسین احمد نے الزام عائد کیا ہے کہ بس ڈرائیور نے جان بوجھ کر گاڑی کھائی میں گرائی تاہم اس دعوے کی سرکاری طور پر تصدیق نہیں ہوئی۔ سول ہسپتال ژوب ٹراما سینٹر میں زیر علاج حسین احمد نے صحافیوں کو بتایا کہ راستے میں بس خراب ہونے پر وہ ایک اور مسافر کے ساتھ پشاور جانے والی اس بس میں سوار ہوئے تھے۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ سفر کے دوران بس میں موجود مسافروں اور ڈرائیور کے درمیان تلخ کلامی ہو رہی تھی۔ حسین احمد کے مطابق ڈرائیور مسافروں سے کہہ رہا تھا کہ تمہاری وجہ سے میرا ڈیزل (پکڑا گیا) ضائع ہوا۔ انہوں نے الزام لگایا کہ بحث کے دوران ڈرائیور نے غصے میں آ کر سٹیرنگ موڑا جس کے نتیجے میں بس گہری کھائی میں جا گری۔ زخمی کے بقول ان کا خیال ہے کہ ڈرائیور بھی اس حادثے میں زندہ نہیں بچا۔ تاہم سرکاری طور پر حکام نے اب تک اس دعوے کی تصدیق نہیں کی اور بتایا کہ حادثے کی تمام پہلوؤں سے تحقیقات جاری ہیں۔ حکام کا کہنا ہے کہ امکان ہے کہ مسافروں کے ساتھ مبینہ بحث و تکرار کے دوران ڈرائیور کی توجہ سڑک سے ہٹ گئی ہو جس کے باعث حادثہ پیش آیا۔ حکومت بلوچستان نے دانہ سر کے مقام پر پیش آنے والے المناک مسافر بس حادثے کی وجوہات اور حقائق جاننے کے لیے باضابطہ تحقیقات کا حکم دے دیا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی ہدایت پر سیکرٹری ٹرانسپورٹ بلوچستان کو واقعے کی مکمل تحقیقات، تمام حقائق کی جانچ پڑتال اور حادثے کے اسباب پر جامع رپورٹ مرتب کر کے پیش کرنے کی ہدایت جاری کر دی گئی ہے معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان اس افسوسناک حادثے کے ہر پہلو کا غیر جانبدارانہ اور شفاف جائزہ لے گی تاکہ واقعے کے اصل اسباب کا تعین کیا جا سکے اور مستقبل میں ایسے سانحات کی روک تھام کے لیے موثر اقدامات کیے جائیں انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے واضح ہدایت دی ہے کہ تحقیقات میں کسی قسم کی غفلت یا لاپروائی برداشت نہیں کی جائے گی اور ذمہ دار عناصر کا تعین قانون اور حقائق کی روشنی میں کیا جائے گا۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے ضلع شیرانی کے علاقے دانہ سر میں مسافر کوچ کے المناک حادثے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔

حکومتی سرگرمیاں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 04 JUL 2026 Page No. 18

## کارپوریٹ گروتھ میں اضافہ

# پاکستان میں 43 ہزار سے زائد کمپنیاں رجسٹرڈ، بلوچستان میں 759 ہوئیں

2025-26 میں پنجاب میں 22 ہزار 364، سندھ 6 ہزار 691، خیبر پختونخوا 3 ہزار 820 اور گلگت بلتستان میں ایک ہزار 585 کمپنیاں رجسٹرڈ ہوئیں

سب سے زیادہ شرح نمو گلگت بلتستان میں 65 اور بلوچستان میں 36 فیصد رہی، سرمایہ کاری زیادہ تر تجارت، کان کنی اور معلوماتی ٹیکنالوجی کے شعبوں میں کی گئی

کراچی (این این آئی) ایس ای سی پی نے کہا ہے کہ مالی سال 2025-26 کے دوران پاکستان کے ادارہ جاتی کاروباری شعبے نے تاریخی ترقی ریکارڈ کی، جہاں 43 ہزار 559 نئی کمپنیاں رجسٹرڈ ہوئیں جو گزشتہ مالی سال کے مقابلے میں 24 فیصد زیادہ ہیں۔اس اضافے کے بعد ملک میں رجسٹرڈ کمپنیوں کی مجموعی تعداد 3 لاکھ ایک ہزار 615 ہوگئی۔صرف جون میں 4 ہزار 323 نئی کمپنیاں رجسٹر ہوئیں، جو ایک ہی ماہ میں رجسٹر ہونے والی کمپنیوں بقیہ نمبر 48 صفحہ 5 پر

کی اب تک کی سب سے بڑی تعداد ہے، جبکہ سرکاری شعبے کی کمپنیوں کی رجسٹریشن میں بھی 25 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔صوبائی سطح پر پنجاب میں 22 ہزار 364، سندھ میں 6 ہزار 691، خیبر پختونخوا میں 3 ہزار 820، گلگت بلتستان میں ایک ہزار 585 اور بلوچستان میں 759 نئی کمپنیاں رجسٹر ہوئیں۔ایس ای سی پی کے مطابق سب سے زیادہ شرح نمو گلگت بلتستان میں 65 فیصد جبکہ بلوچستان میں 36 فیصد رہی۔نئی رجسٹر ہونے والی کمپنیوں میں 41 فیصد کا تعلق تجارتی شعبے سے تھا، جو ملک میں کاروباری سرگرمیوں کے بڑھتے رجحان کی عکاسی کرتا ہے۔ایس ای سی پی کے مطابق مالی سال 2025-26 کے دوران غیر ملکی سرمایہ کاروں نے پاکستان میں ایک ہزار 14 کمپنیاں رجسٹر کروائیں، جن کا ادا شدہ سرمایہ ڈھائی ارب روپے رہا۔غیر ملکی سرمایہ کاروں نے زیادہ تر تجارت، کان کنی اور معلوماتی ٹیکنالوجی کے شعبوں میں سرمایہ کاری کی، جبکہ سب سے زیادہ کمپنیاں چین کے سرمایہ کاروں نے رجسٹر کروائیں۔اس کے علاوہ امریکہ، برطانیہ، جرمنی، کینیڈا اور اسپین کے سرمایہ کاروں نے بھی پاکستان کے ادارہ جاتی کاروباری شعبے میں نئی کمپنیوں کے قیام میں سرمایہ کاری کی۔

## محکمہ تعلیم

# سرکاری و نجی تعلیمی اداروں میں جسمانی سزا پر پابندی، دستاویز نہ اپنایا جائے

کسی بھی استاد یا اسٹاف ممبر کو طالب علم کو مارنے، تھپڑ، کان کھینچنے یا کسی بھی قسم کی جسمانی و ذہنی اذیت دینے کی اجازت نہیں ہوگی

ہر اسکول میں شکایات کے اندراج کیلئے کمپلین بکس رکھا جائے گا، جس میں موصولہ شکایات کی فوری تحقیقات اور کارروائی کی جائے گی

کوئٹہ (آئی این پی) محکمہ تعلیم (اسکولز) بلوچستان نے صوبے بھر کے تمام سرکاری اور نجی تعلیمی اداروں میں بچوں کو جسمانی سزا دینے اور ہتک آمیز سلوک پر مکمل پابندی عائد کر دی ہے۔اس فیصلے کا مقصد بچوں کو خوف سے پاک، محفوظ اور مثبت تعلیمی ماحول فراہم کرنا ہے۔جاری کردہ ہدایت نامے کے مطابق کسی بھی استاد یا اسٹاف ممبر کو طالب علم کو مارنے، تھپڑ مارنے، کان کھینچنے یا کسی بھی قسم کی جسمانی و ذہنی اذیت دینے کی اجازت نہیں ہوگی۔اس کے بقیہ نمبر 56 صفحہ 5 پر

بجائے اسکولوں میں ڈسپلن برقرار رکھنے کے لیے مثبت اور دوستانہ رویہ اپنانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ہر اسکول میں شکایات کے اندراج کے لیے "کمپلینٹ رجسٹر" قائم کیا جائے گا، جس پر موصول ہونے والی شکایات کی فوری تحقیقات اور کارروائی کی جائے گی۔حکم نامے کی خلاف ورزی کرنے والے اساتذہ اور انتظامیہ کے خلاف سخت ڈسپلنری اور قانونی کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔محکمہ تعلیم نے واضح کیا ہے کہ یہ اقدام بچوں کے حقوق کے تحفظ اور محفوظ تعلیمی ماحول کو یقینی بنانے کے لیے کیا گیا ہے۔

# ای پی آئی کا بلوچستان میں حفاظتی ٹیکہ جات نظام مزید مضبوط بنانے پر زور

کوئٹہ (خ ن) صوبائی کوآرڈینیٹر توسیعی پروگرام برائے حفاظتی ٹیکہ جات (EPI) ڈاکٹر آفتاب کاکڑ کی زیر صدارت ماہانہ جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ منصوبہ آغا خان یونیورسٹی کی جانب سے بلوچستان کے سات زیادہ خطرے والے اضلاع میں معمول کے حفاظتی ٹیکہ جات کے نظام کو مضبوط بنانے کے مقصد سے نافذ کیا جا رہا ہے۔اجلاس میں بقیہ نمبر 35 صفحہ 5 پر

گیٹس فاؤنڈیشن کے نمائندوں، جن میں سینئر پروگرام آفیسر ڈاکٹر ریحان حنیف، ڈاکٹر ظفر اقبال اور ڈاکٹر نجیب اللہ خان سمیت محکمہ صحت بلوچستان، ای پی آئی اور آغا خان یونیورسٹی کے متعلقہ افسران اور تکنیکی ماہرین نے شرکت کی۔اجلاس کے دوران منصوبے کی مجموعی پیش رفت، اضلاع میں حفاظتی ٹیکہ جات کی کوریج، بچوں تک بروقت ویکسین کی فراہمی، فیلڈ سرگرمیوں، درپیش چیلنجز اور آئندہ کے لائحہ عمل پر تفصیلی غور کیا گیا۔شرکاء کو مختلف اضلاع میں جاری سرگرمیوں، حاصل شدہ نتائج اور مستقبل کے اہداف سے متعلق بریفنگ بھی دی گئی۔اس موقع پر ڈاکٹر آفتاب کاکڑ نے منصوبے کے تحت اب تک ہونے والی پیش رفت کو سراہتے ہوئے کہا کہ معمول کے حفاظتی ٹیکہ جات کے نظام کو مزید مضبوط بنانا حکومت بلوچستان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ ہر بچے تک بروقت اور معیاری حفاظتی ٹیکہ جات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے تمام شراکت دار ادارے باہمی تعاون، مؤثر رابطہ کاری اور مشترکہ حکمت عملی کے تحت کام کریں۔انہوں نے آغا خان یونیورسٹی کی ٹیم کو منصوبے پر عملدرآمد مزید مؤثر بنانے، فیلڈ سرگرمیوں میں بہتری لانے، مقررہ اہداف کے بروقت حصول اور زیادہ خطرے والے علاقوں میں حفاظتی ٹیکہ جات کی رسائی بڑھانے کے لیے تعمیری تجاویز اور رہنمائی بھی فراہم کی۔اجلاس کے اختتام پر اس عزم کا اعادہ کیا گیا کہ حکومت بلوچستان، ای پی آئی، آغا خان یونیورسٹی، گیٹس فاؤنڈیشن اور دیگر شراکت دار ادارے باہمی تعاون کے ذریعے معمول کے حفاظتی ٹیکہ جات کے نظام کو مزید مستحکم بنانے، بچوں کو ویکسین سے قابل بچاؤ بیماریوں سے محفوظ رکھنے اور صوبے میں حفاظتی ٹیکہ جات کی کوریج میں مزید بہتری لانے کے لیے اپنی مشترکہ کوششیں جاری رکھیں گے۔

# سیف سٹی بلوچستان کے وفد کا سیف سٹی اسلام آباد کا مطالعاتی دورہ

جدید نگرانی نظام، کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر اور سیکیورٹی ٹیکنالوجی پر بریفنگ، مؤثر ماڈل کو سراہا گیا

اسلام آباد (این این آئی) چیف آپریشنز آفیسر سیف سٹی بلوچستان کو سیف سٹی اسلام آباد کے دورے کے دوران شہر میں سیف سٹی کیمروں کی کارکردگی اور افادیت کے بارے میں بریفنگ دی گئی۔تفصیلات کے مطابق اسسٹنٹ ڈائریکٹر سیف سٹی اسلام آباد عباس مہدی نے چیف بقیہ نمبر 46 صفحہ 5 پر

آپریشنز آفیسر بلوچستان کا سیف سٹی اسلام آباد میں استقبال کیا، اس موقع پر انہوں نے سیف سٹی اسلام آباد کے مرکزی نظام، کمانڈ اینڈ کنٹرول سنٹر، جدید تکنیک کے حامل کیمروں اور پولیس آپریشنز سنٹر ہال کا دورہ کروایا اور ان کے طریقہ کار اور افادیت کے بارے میں بھی مکمل آگاہ کیا، انہوں نے کہا کہ سیف سٹی اسلام آباد جدید تکنیکی منصوبے کے ذریعے مختلف شعبہ جات میں اہم کردار ادا کر رہا ہے، جس میں پولیس آپریشنز سنٹر، ایمرجنسی کنٹرول سنٹر، ڈسپیچ کنٹرول سنٹر اور "پکار 15" ایمرجنسی ہیلپ لائن جیسے اقدام شامل ہیں، شہر میں سیف سٹی کیمروں کی کارکردگی اور افادیت کے بارے میں بھی چیف آپریشنز آفیسر کو بریفنگ دی گئی کہ سیف سٹی کے جدید تکنیک کے حامل کیمرے شہر کی سلامتی، جرائم کے سدباب اور شہریوں کی جان و مال کے تحفظ میں اہم کردار ادا کر رہے ہیں، شہر کے داخلی و خارجی راستوں پر چہروں کی شناخت کرنے والے کیمرے بھی لگائے گئے ہیں جو مشکوک عناصر کی نشاندہی میں کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں، مزید برآں دورہ کا مقصد جرائم کی شرح کم کرنے میں سیف سٹی اسلام آباد کے کلیدی کردار اور سرویلنس کے طریقہ کار کا تفصیلی جائزہ لینا تھا، چیف آپریشنز آفیسر بلوچستان نے اسلام آباد پولیس کے جدید تکنیکی نظام اور اس کی افادیت کو سراہا اور اس کامیاب دورے پر سیف سٹی ٹیم کا شکریہ ادا کیا۔

# حب، فرائض میں عدم دلچسپی، ایس ایچ او گڈانی معطل

رشوت ستانی کی خبروں پر وزیراعلیٰ کا نوٹس، محمد قاسم کو پولیس لائنز حب رپورٹ کرنیکا حکم

حب (نمائندہ انتخاب) ضلع حب کے پولیس اسٹیشن گڈانی کے ایس ایچ او انسپکٹر محمد قاسم کو مبینہ غفلت، بدانتظامی، نااہلی، سستی اور سرکاری فرائض میں عدم دلچسپی کے الزامات پر فوری طور پر معطل کر دیا گیا۔تفصیلات کے مطابق گڈانی میں رشوت ستانی کی خبروں کا وزیراعلیٰ نے نوٹس لیا جس کے بعد ایس پی حب مرزا بلال حسن نے ایس ایچ او محمد قاسم کو فوری طور پر معطل کرتے ہوئے پولیس لائنز حب بقیہ نمبر 57 صفحہ 5 پر

رپورٹ کرنے کا حکم دے دیا۔نوٹیفکیشن میں کہا گیا کہ کارروائی سرکاری فرائض کی انجام دہی میں غفلت، مس کنڈکٹ، نااہلی، سستی اور فرائض میں عدم دلچسپی کے الزامات کے باعث عمل میں لائی گئی۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 04 JUL 2026 Page No. 12


## بس حادثہ، ریسکیو کارروائیوں میں کے پی کے حکومت کا کردار مثالی ہے، شاہد رند

### ریسکیو 1122 ڈی آئی خان کی ٹیموں نے بروقت پہنچ کر امدادی کارروائیوں کا آغاز کیا، بیان

کوئٹہ (خ ن) حکومت بلوچستان نے دانہ سر کے مقام پر پیش آنے والے المناک مسافر بس حادثے کے بعد فوری اور موثر ریسکیو کارروائیوں پر حکومت خیبر پختونخوا، ضلعی انتظامیہ ڈیرہ اسماعیل خان اور ریسکیو 1122 کی ٹیموں کا شکریہ ادا کیا ہے۔ حادثے کی اطلاع ملتے ہی ریسکیو 1122 ڈیرہ اسماعیل خان کی ٹیمیں فوری طور پر جائے وقوعہ پر پہنچیں اور مقامی انتظامیہ کے ساتھ مل کر امدادی کارروائیوں کا آغاز کیا جس کے نتیجے میں زخمیوں کی بروقت منتقلی اور متاثرین کی امداد کو یقینی بنایا گیا۔ معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے سیاسی و میڈیا امور شاہد رند نے کہا ہے کہ حکومت بلوچستان مشکل کی اس گھڑی میں حکومت خیبر پختونخوا کی جانب سے فراہم کیے گئے فوری تعاون، ریسکیو 1122 کی بروقت رسپانس اور ضلعی انتظامیہ کی فعال معاونت کو قدر کی نگاہ سے دیکھتی ہے انہوں نے کہا کہ بین الصوبائی تعاون اور ہم آہنگی کا یہی جذبہ قومی یکجہتی کی بہترین مثال ہے۔ حکومت خیبر پختونخوا، ریسکیو 1122، ضلعی انتظامیہ اور تمام امدادی اہلکاروں نے انتہائی پیشہ ورانہ انداز میں کارروائیاں کرتے ہوئے قیمتی انسانی جانوں کو بچانے اور متاثرین کو بروقت امداد فراہم کرنے میں اہم کردار ادا کیا۔

## سول سیکرٹریٹ میں غیر متعلقہ افراد کی تعیناتی پر پابندی عائد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں غیر متعلقہ افراد کی تعیناتی پر پابندی عائد کردی۔ حکومت بلوچستان محکمہ سروسز اینڈ جنرل ایڈمنسٹریشن (S&GAD) نے اہم نوٹیفکیشن جاری کرتے ہوئے سول سیکرٹریٹ کوئٹہ میں اصل سرکاری ملازمین کی جگہ نجی/غیر متعلقہ (ڈپلیکیٹ) افراد سے ڈیوٹی لینے پر سخت پابندی عائد کر دی ہے۔ نوٹیفکیشن کے مطابق تمام متعلقہ محکموں کو ہدایت کی گئی ہے کہ اصل ملازمین خود اپنی ڈیوٹی انجام دیں، جبکہ ان کی جگہ تعینات تمام نجی افراد کو فوری طور پر فارغ کیا جائے۔ خلاف ورزی یا عدم تعمیل کی صورت میں متعلقہ ملازمین اور ذمہ دار افسران کے خلاف BEEDA-2011 کے تحت سخت محکمانہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔

MASHRIQ QUETTA

## سروس فراہم کنندگان اپنی رجسٹریشن کا عمل مکمل کریں' بی آر اے

### رجسٹرڈ سروس فراہم کنندگان مقررہ مدت کے اندر ٹیکس گوشوارے جمع کرائیں' حکام

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے صوبے بھر کے تمام سروس فراہم کنندگان سے اپیل کی ہے کہ وہ اگر تاحال رجسٹرڈ نہیں ہیں تو فوری طور پر بلوچستان ریونیو اتھارٹی کے ساتھ اپنی رجسٹریشن مکمل کریں اور بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز ایکٹ 2015ء .......... بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

کے تحت اپنی قانونی ذمہ داریوں کو پورا کریں اتھارٹی کے مطابق تمام رجسٹرڈ سروس فراہم کنندگان کیلئے لازم ہے کہ وہ مقررہ مدت کے اندر اپنے ٹیکس گوشوارے (Returns) بروقت جمع کرائیں، واجب الادا ٹیکس ادا کریں اور کاروباری لین دین سے متعلق انوائسز، ریٹرنز اور دیگر متعلقہ ریکارڈ کو قانون کے مطابق محفوظ رکھیں تاکہ ضرورت پڑنے پر اس کی جانچ اور تصدیق کی جا سکے۔ بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے واضح کیا ہے

## بلوچستان کے سرکاری و پرائیویٹ تعلیمی اداروں میں جسمانی تشدد پر پابندی

### خلاف ورزی کرنے والے اساتذہ، منتظمین اور دیگر ذمہ داروں کیخلاف سخت کارروائی کی جائیگی، ڈائریکٹر ایجوکیشن

کوئٹہ (این این آئی) محکمہ تعلیم بلوچستان نے صوبے کے تمام سرکاری اور نجی اسکولوں میں طلبہ کو جسمانی سزا دینے پر مکمل پابندی عائد کردی، خلاف ورزی کرنے والے اساتذہ، منتظمین اور دیگر ذمہ داران کے خلاف سخت محکمانہ اور قانونی کارروائی عمل میں لانے کا بھی اعلان کیا گیا ہے۔ ڈائریکٹر ایجوکیشن (اسکولز) بلوچستان کی جانب سے تمام ضلعی تعلیمی افسران، نجی اسکولوں کے ڈائریکٹرز، پرنسپلز اور مالکان کے نام جاری کردہ سرکلر میں کہا گیا ہے کہ بعض تعلیمی اداروں میں اب بھی جسمانی سزا اور طلبہ کی تذلیل جیسے واقعات رپورٹ ہو رہے ہیں، جو نہ صرف غیر قانونی ہیں بلکہ بچوں کی جسمانی، ذہنی اور جذباتی صحت کے لیے نقصان دہ اور بچوں کے تحفظ اور معیاری تعلیم کے اصولوں کے منافی ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

## سندھ سے بلوچستان کے حصے کا پانی حاصل کیا جائیگا، سہیل بلوچ

### محکمہ اریگیشن سندھ سے رابطہ رکھا جا رہا ہے تاکہ بلوچستان کے حصے کا پانی فراہم کیا جا سکے

### زرعی پانی کی منصفانہ تقسیم کو ہر صورت یقینی بنایا جائے، غفلت برداشت نہیں کی جائے گی، گفتگو

اوستہ محمد (نامہ نگار) سیکرٹری اریگیشن بلوچستان سہیل الرحمن بلوچ نے کہا ہے کہ سندھ سے بلوچستان کے حصے کا پانی ہر صورت حاصل کیا جائے گا اور کاشتکاروں کو زرعی پانی کی بروقت فراہمی یقینی بنائی جائے گی۔ ان خیالات کا اظہار سیکرٹری اریگیشن سہیل الرحمن بلوچ نے مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے کہا اس موقع پر اوستا محمد بچاؤ تحریک کے صدر محمد حنیف بختیارزئی بلوچ بھی موجود تھے انہوں نے کہا کہ اس سلسلے میں محکمہ اریگیشن سندھ کے اعلیٰ حکام سے مسلسل رابطہ رکھا جا رہا ہے تاکہ جلد از جلد بلوچستان کے حصے کا پانی فراہم کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ اریگیشن کے تمام افسران اور اہلکاروں کو واضح ہدایات جاری کر دی گئی ہیں کہ زرعی پانی کی منصفانہ تقسیم کو ہر صورت یقینی بنایا جائے اور اس عمل میں کسی بھی قسم کی غفلت یا بے ضابطگی برداشت نہیں کی جائے گی۔ سہیل الرحمن بلوچ نے کہا کہ حکومت بلوچستان کاشتکاروں کے مسائل کے حل اور زرعی شعبے کی بہتری کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے، جبکہ پانی کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جا رہے ہیں تاکہ کسانوں کو درپیش مشکلات میں کمی لائی جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ پٹ فیڈر اور کھیرتر کینال کی وجہ سے نصیرآباد ڈویژن بلوچستان کا گرین بیلٹ اور اناج گھر کی حیثیت رکھتی ہے زرعی پانی کی شارٹ فال پر جلد قابو پا لیا جائے گا اور کاشتکاروں کو زرعی پانی کی فراہمی ممکن بنائی جائے گی تاکہ کسان خریف کی فصل کاشت کر کے زرعی پیداوار میں اضافہ کر سکے

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 04 JUL 2026 Page No. 13

# گوادر: مستحق ماہیگیروں کو رہائشی پلاٹس فراہم کرینگے، مولانا ہدایت الرحمن

**ماہی گیروں کے حقوق اور ان کیلئے مختص سرکاری اراضی کا ہر صورت تحفظ یقینی بنائیں گے، صوبائی امیر جماعت اسلامی**

**ضلع کی بیشتر تحصیلوں میں فشریز کالونیوں سے متعلق کوئی بڑا مسئلہ درپیش نہیں، ڈی سی گوادر نقیب اللہ کاکڑ کی بریفنگ**

کوئٹہ (این این آئی) امیر جماعت اسلامی بلوچستان ایم پی اے مولانا ہدایت الرحمان بلوچ کی موجودگی میں ڈپٹی کمشنر گوادر نقیب اللہ کاکڑ کی زیر صدارت فشریز کالونی اور دیگر سرکاری اراضی پر قائم تجاوزات کے خاتمے، قبضہ مافیا کے خلاف موثر کارروائی اور ماہی گیر برادری کو رہائشی سہولتوں کی فراہمی کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ریونیو) ظہور بلوچ، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (جنرل) ڈاکٹر عبدالشکور، چیف انجینئر جی ڈی اے سید محمد بلوچ، ڈپٹی ڈائریکٹر اینٹی انکروچمنٹ جی ڈی اے بابر بلوچ، ٹاؤن پلا........ بقیہ 71 صفحہ نمبر 7 پر

نر جی ڈی اے عبدالرزاق بلوچ، ڈائریکٹر فشریز احمد ندیم، میونسپل کمیٹی کے متعلقہ افسران، تحصیلداران اور ریونیو اسٹاف نے شرکت کی اجلاس میں فشریز کالونیوں کی اراضی سے متعلق موجودہ صورتحال، قبضوں، قانونی تقاضوں اور آئندہ کے لائحہ عمل کا تفصیلی جائزہ لیا گیا اس موقع پر بتایا گیا کہ حکومتِ بلوچستان ماہی گیر برادری کی فلاح و بہبود اور انہیں باعزت رہائشی سہولتیں فراہم کرنے کیلئے عملی اقدامات کر رہی ہے، جن کے تحت تحصیل گوادر سمیت ضلع کی مختلف تحصیلوں میں مستحق ماہی گیر خاندانوں کو رہائشی پلاٹس فراہم کئے جائیں گے ڈپٹی کمشنر نقیب اللہ کاکڑ نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ضلع کی بیشتر تحصیلوں میں فشریز کالونیوں سے متعلق کوئی بڑا مسئلہ درپیش نہیں، تاہم تحصیل گوادر کے موئنڈی کے علاقے میں بعض افراد نے سرکاری اراضی پر غیر قانونی قبضے قائم کر رکھے ہیں، جنہیں قانون کے مطابق ضلعی انتظامیہ، گوادر ڈویلپمنٹ اتھارٹی (جی ڈی اے) اور پولیس کی مشترکہ کارروائی کے ذریعے واگزار کرایا جائے گا۔ اجلاس کو بتایا گیا کہ موئنڈی میں حکومتِ بلوچستان کی جانب سے ماہی گیروں کے لئے مختص 200 ایکڑ اراضی میں سے کچھ لوگوں نے غیر قانونی قبضے کر رکھے ہیں۔ متعلقہ اداروں کو ہدایت کی گئی کہ تمام قانونی تقاضے مکمل کرتے ہوئے سرکاری اراضی کو جلد از جلد واگزار کرایا جائے تاکہ اسے اس کے اصل مقصد، یعنی ماہی گیر برادری کی فلاح و بہبود اور رہائشی سہولتوں کی فراہمی، کے لئے استعمال میں لایا جا سکے۔ رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کہا کہ ماہی گیروں کے حقوق اور ان کیلئے مختص سرکاری اراضی کا ہر صورت تحفظ یقینی بنایا جائے گا اور کسی کو بھی اس اراضی پر ناجائز قبضے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ انہوں نے ضلعی انتظامیہ، جی ڈی اے، پولیس اور دیگر متعلقہ اداروں کے درمیان موثر رابطے اور باہمی تعاون پر زور دیتے ہوئے کہا کہ قبضہ مافیا کے خلاف بلا امتیاز کارروائی اور سرکاری اراضی کا تحفظ ریاستی اداروں کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ ڈپٹی کمشنر نقیب اللہ کاکڑ نے متعلقہ افسران کو ہدایت جاری کی کہ ضلع بھر کی تمام فشریز کالونیوں کی جدید جی پی ایس ٹیکنالوجی کے ذریعے حد بندی اور مارکنگ جلد مکمل کی جائے تاکہ سرکاری اراضی کا درست ریکارڈ محفوظ بنایا جا سکے، مستقبل میں تجاوزات کی موثر روک تھام ممکن ہو اور ماہی گیر برادری کے حقوق کا ہر سطح پر تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔ مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے ماہی گیر برادری کو یقین دلایا کہ حکومتِ بلوچستان کی جانب سے انہیں جلد رہائشی پلاٹس فراہم کیے جائیں گے، جو ان کی فلاح و بہبود کی جانب ایک اہم پیش رفت ثابت ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ ماہی گیر ضلع گوادر کا قیمتی اثاثہ ہیں اور ان کے جائز حقوق کا تحفظ، باعزت رہائش کی فراہمی اور فلاح و بہبود حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ انہوں نے اس عزم کا اظہار کیا کہ ماہی گیروں کے لئے مختص سرکاری اراضی کا ہر قیمت پر تحفظ یقینی بنایا جائے گا تاکہ وہ اور ان کی آئندہ نسلیں محفوظ، باوقار اور بہتر رہائشی ماحول سے مستفید ہو سکیں۔

# حکومتی روش نے عوام کو نان شبینہ کا محتاج بنا دیا، پشتونخوا میپ

**ژوب، لورالائی، قلعہ سیف اللہ، موسیٰ خیل، بارکھان، کوہلو، ڈیرہ بگٹی، چاغی کو ٹیکس استثنیٰ حاصل تھا جسے ختم کرنا قابل مذمت ہے**

**ناانصافی، نظر اندازی کی اس صورتحال میں ٹیکس استثنیٰ کا خاتمہ کھلی پشتون دشمنی کے سوا کچھ نہیں، بیان**

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ کے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ سابق فاٹا کے اضلاع اور صوبائی فاٹا، مالاکنڈ ڈویژن اور اسی طرح برٹش بلوچستان چیف کمشنر صوبہ، ژوب، لورالائی، شیرانی، قلعہ سیف اللہ، موسیٰ خیل، بارکھان، دکی، کوہلو، ڈیرہ بگٹی، نوشکی، چاغی کو زمانوں سے ٹیکس استثنیٰ حاصل تھا اسے بیک جنبش قلم ختم کرنے کی کارروائی کو مسترد کرتے ہوئے اس کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے بیان میں کہا گیا ہے کہ برٹش بلوچستان (چیف کمشنر صوبے کے اضلاع میں نہ کوئی صنعت، نہ کاروبار شروع کیا گیا ہے البتہ.......... بقیہ 68 صفحہ نمبر 7 پر

گزشتہ دو تین سالوں سے تجارت بند کرنے کی سرکاری روش نے صوبے کے باعزت روزگار کرنے والوں کو نان شبینہ کا محتاج بنا دیا ہے اور صرف یہی نہیں صوبے کے پشتون اضلاع وفاقی اور صوبائی پی ایس ڈی پی میں حصہ ایک چوتھائی سے بھی کم ہے۔ ناانصافی، نظر اندازی کی اس صورتحال میں ٹیکس چھوٹ کا خاتمہ کرنا کھلی پشتون دشمنی کے سوا کچھ نہیں بیان میں کہا گیا ہے کہ بجٹ مینول اور بجٹ رولز ریگولیشن کو مکمل پامال کرتے ہوئے من مانے بلاک ایلوکیشن رکھنے، پیداواری مدات کو نظر انداز کرنے اور صوبے کے 1200 ملین ایکڑ فٹ اوسط سالانہ پانی ذخیرہ کرنے کے لئے کوئی منصوبہ نہیں۔ اس طرح سوشل سیکٹر تعلیم اور صحت کو کوئی ترجیح نہیں دی گئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے

# نوابزادہ لشکری خان رئیسانی کی "رابطہ مہم" کو عوامی سطح پر پذیرائی حاصل

**آغاز سے قبل ہی ہزاروں لوگ رابطہ مہم کیساتھ جڑ گئے، بیرون ملک سے بھی اہم شخصیات کی حمایت**

کوئٹہ (پ ر) نوابزادہ میر حاجی لشکری خان رئیسانی کی رابطہ مہم کو عوامی سطح پر بھرپور پذیرائی حاصل، آغاز سے قبل ہی ہزاروں لوگ رابطہ مہم کیساتھ جڑ گئے، بیرون ملک سے بھی بلوچستان سے تعلق رکھنے والی اہم شخصیات کی حمایت کا اعلان، نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے سات جون کو قومی اتفاق، سنجیدہ اجتماعی فکر اور ایک مشترکہ طاقتور آوا.......... بقیہ 64 صفحہ نمبر 7 پر

ز کے تحت بلوچستان کو درپیش بحرانوں کے خاتمے، مسائل کے حل اور آئندہ نسلوں کی بقاء کیلئے رابطہ مہم شروع کرنے کا اعلان کیا تھا۔ نوابزادہ میر حاجی لشکری خان رئیسانی کے ترجمان میر مجیب اللہ رئیسانی نے ان ہزاروں افراد کا شکریہ ادا کیا ہے، جنہوں نے تین ہفتوں کے دوران بلوچستان کے طول و عرض سے رابطے کر کے سوشل میڈیا کے ذریعے رابطہ مہم کی حمایت کا اعلان کرتے ہوئے قومی اتفاق، سنجیدہ اجتماعی فکر کو تقویت بخشی ہے، انہوں نے کہا کہ کوئٹہ، مستونگ، قلات، سوراب، خضدار، وڈھ، لسبیلہ، گوادر، تربت، پنجگور، نوشکی، خاران، موسیٰ خیل، چمن، قلعہ عبداللہ، لورالائی، ہرنائی، ژوب، زیارت، پشین، دشت، مچھ، ڈھاڈر، سبی، ڈیرہ مراد جمالی، جعفرآباد، اوستہ محمد سمیت بلوچستان کے بیشتر اضلاع سمیت کراچی اور بیرون ممالک ہالینڈ، جرمنی، ناروے، برطانیہ، واشنگٹن، قطر، ابوظبی سے ہزاروں لوگوں نے رابطہ مہم کی حمایت کا اعلان کیا ہے جو سرزمین بلوچستان کے قومی اتفاق، سنجیدہ اجتماعی فکر اور آئندہ نسلوں کی بقاء کیلئے نیک شگون ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 04 JUL 2026 Page No. 14


# جیونی میں خودکش حملہ، کوسٹ گارڈ کے 4 جوان شہید، 16 زخمی، مچھ میں 5 دہشتگرد ہلاک

دہشت گردوں کی جانب سے دھماکہ خیز مواد سے بھرا ٹرک چوکی سے ٹکرایا گیا، سیکورٹی فورسز نے علاقے کو گھیرے میں لے کر تحقیقات شروع کر دیں، زخمی جیونی و گوادر کے ہسپتالوں میں منتقل

نواحی علاقے سیاہ پشت میں مسلح افراد کی موجودگی کی اطلاع پر فورسز نے ٹارگٹڈ کارروائی کی، دونوں جانب سے فائرنگ کا شدید تبادلہ ہوا جس کے نتیجے میں 5 دہشت گرد موقع پر ہلاک ہو گئے

مارے گئے افراد کی شناخت، اسلحہ و دیگر برآمدگیوں اور کارروائیوں سے متعلق مزید تفصیلات تحقیقات اور سرچ آپریشن مکمل ہونے کے بعد جاری کی جائیں گی، آئی ایس پی آر

انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز کا مقصد دہشت گردی کے خطرات کو بروقت ناکام بنانا اور شہریوں کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنانا ہے، حساس علاقوں میں خفیہ اطلاعات پر کارروائیاں جاری ہیں، ترجمان

گوادر، کوئٹہ، راولپنڈی (یو این اے) ضلع گوادر کے ساحلی علاقے پانوان، جیونی میں پاکستان کوسٹ گارڈز کی چوکی پر خودکش گاڑی کے ذریعے بم حملہ کیا گیا، جس کے نتیجے میں پاکستان کوسٹ گارڈز کے 3 اہلکار اور پاک فوج کا ایک جوان شہید جبکہ 16 اہلکار زخمی ہو گئے، جن میں ایک کی حالت تشویشناک بتائی جاتی ہے۔ ذرائع کے مطابق حملہ جمعہ کی شام تقریباً 7 بجے اس وقت کیا گیا جب دھماکہ خیز مواد سے بھرا ایک مال بردار ٹرک تیز رفتاری سے پاکستان کوسٹ گارڈز کی چوکی کی مرکزی عمارت سے ٹکرا دیا گیا۔ زوردار دھماکے کے باعث چوکی کی عمارت کا بڑا حصہ منہدم ہو گیا، جبکہ دھماکے کی آواز دور دور تک سنی گئی اور علاقے میں دھوئیں کے بادل چھا گئے۔ اطلاعات کے مطابق چوکی پر پاکستان کوسٹ گارڈز کی تھرڈ بٹالین اور پنجاب رجمنٹ کی 32 یونٹ کے مجموعی طور پر 20 اہلکار تعینات تھے۔ یہ چوکی جیونی شہر سے تقریباً 10 کلومیٹر دور ساحلی پٹی کی نگرانی کے لیے اہم مقام پر......... بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

قائم تھی۔ واقعے کی اطلاع ملتے ہی ڈسٹرکٹ پولیس گوادر، فرنٹیئر کور اور دیگر قانون نافذ کرنے والے اداروں کی ٹیمیں موقع پر پہنچ گئیں، جنہوں نے علاقے کو گھیرے میں لے کر ریسکیو اور سرچ آپریشن شروع کر دیا۔ زخمی اہلکاروں کو فوری طور پر جیونی اور گوادر کے ہسپتالوں میں منتقل کیا گیا، جبکہ شدید زخمی اہلکار کو مزید علاج کے لیے گوادر منتقل کر دیا گیا ہے۔ سیکیورٹی اداروں نے حملے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں، جبکہ علاقے میں سیکورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے۔ دوسری جانب۔ بلوچستان کے ضلع کچھی کے علاقے مچھ میں سیکورٹی فورسز نے انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کرتے ہوئے پانچ مبینہ دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق مچھ کے علاقے دشت، سیاہ پشت میں مسلح افراد کی موجودگی کی اطلاع پر سیکیورٹی فورسز نے ٹارگٹڈ کارروائی کی، جس کے دوران فورسز اور مبینہ دہشت گردوں کے درمیان شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ کارروائی کے نتیجے میں پانچ مبینہ دہشت گرد مارے گئے، جبکہ بعض سرکاری بیانات میں اس گروہ کو "فتنہ الہندوستان" سے منسلک قرار دیا گیا ہے۔ آئی ایس پی آر کے مطابق آپریشن دشوار گزار اور پہاڑی علاقے میں کیا گیا، جہاں سیکورٹی فورسز نے جدید حکمت عملی کے تحت مشتبہ ٹھکانوں کا محاصرہ کیا اور موثر کارروائی کرتے ہوئے علاقے کا کنٹرول حاصل کر لیا۔ اس دوران مختلف مقامات کی تلاشی بھی لی گئی تا کہ ممکنہ طور پر موجود دیگر مسلح افراد کا سراغ لگایا جا سکے۔ ترجمان پاک فوج نے بتا[یا کہ] علاقے میں کلیئرنس اور سینیٹائزیشن آپریشن ج[اری] ہے اور سیکیورٹی فورسز پورے علاقے کی باریک[ی] سے تلاشی لے رہی ہیں تا کہ کسی بھی ممکنہ خطر[ے] کا مکمل خاتمہ یقینی بنایا جا سکے۔ آئی ایس پی آ[ر کے] مطابق انٹیلیجنس بیسڈ آپریشنز کا مقصد دہشت گ[ردی] کے خطرات کو بروقت ناکام بنانا اور شہریوں [کے] جان و مال کا تحفظ یقینی بنانا ہے۔ اسی سلسلے [میں] بلوچستان کے مختلف حساس علاقوں میں [خفیہ] اطلاعات کی بنیاد پر کارروائیاں ج[اری] ہیں۔ ترجمان نے مزید کہا کہ مارے گئے افر[اد کی] شناخت، ممکنہ اسلحہ و دیگر برآمدگیوں اور آپریشن [سے] متعلق مزید تفصیلات تحقیقات اور سرچ آپریشن [مکمل] ہونے کے بعد جاری کی جائیں گی۔ دوسری ج[انب] علاقے میں سیکیورٹی مزید سخت کر دی گئی ہے [اور] متعلقہ ادارے صورتحال پر مسلسل نظر رکھے [ہوئے] ہیں۔ حکام نے عوام سے اپیل کی ہے کہ کس[ی] مشکوک سرگرمی کی فوری اطلاع قانون نافذ ک[رنے] والے اداروں کو دیں اور غیر مصدقہ اطلاعا[ت اور] افواہوں سے گریز کریں۔

## دالبندین، 6 کروڑ 30 لاکھ 70 ہزار کا اسمگل شدہ سامان برآمد

الیف سی ساؤتھ بلوچستان نے کارروائی خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کی

غیر قانونی تجارت کے خلاف کارروائیوں کا دائرہ مزید وسیع کیا جا رہا ہے، حکام

دالبندین (یو این اے) بلوچستان کے سرحدی ضلع دالبندین میں ایف سی بلوچستان ساؤتھ نے اسمگلنگ کے خلاف بڑی کارروائی کرتے ہوئے 6 کروڑ 30 لاکھ 70 ہزار روپے سے زائد مالیت کا اسمگل شدہ سامان برآمد کر لیا حکام کے مطابق کارروائی خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر کی گئی، جس کے دوران اسمگلروں کے زیر استعمال راستوں اور مشتبہ مقامات پر ناکہ بندی اور تلاشی کے دوران بھاری مقدار میں غیر قانونی سامان قبضے میں لیا گیا۔ ایف سی بلوچستان ساؤتھ کے مطابق برآمد ہونے والے سامان میں غیر ملکی ادویات، کپڑا، بڑی مقدار میں ڈیزل،......... بقیہ 57 صفحہ نمبر 7 پر

الیکٹرانک سامان، غیر ملکی سگریٹ اور دیگر قیمتی اشیاء شامل ہیں، جنہیں ملک کے مختلف علاقوں میں اسمگل کیا جانا تھا حکام کا کہنا ہے کہ اسمگلنگ قومی معیشت، قانونی تجارت، مقامی صنعت اور حکومتی محصولات کو نقصان پہنچاتی ہے، اسی لئے سرحدی علاقوں میں غیر قانونی تجارت کے خلاف کارروائیوں کا دائرہ مزید وسیع کیا جا رہا ہے۔ ایف سی ذرائع کے مطابق کارروائی کے دوران اسمگلروں کے نیٹ ورک سے متعلق اہم معلومات بھی حاصل ہوئی ہیں، جن کی بنیاد پر مزید کارروائیاں متوقع ہیں۔ برآمد شدہ سامان قانونی کارروائی کے بعد متعلقہ حکام کے حوالے کر دیا گیا ہے، جبکہ اسمگلنگ میں ملوث عناصر کی شناخت اور گرفتاری کیلئے کوششیں جاری ہیں سیکیورٹی حکام نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ دالبندین، چاغی اور دیگر سرحدی اضلاع میں اسمگلنگ، غیر قانونی نقل و حرکت اور جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بلا امتیاز کارروائیاں جاری رہیں گی تا کہ قومی مفادات، ملکی معیشت اور قانون کی عملداری کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

CamScanner

# CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4 Dated: 04 JUL 2026 Page No. 15


## ہاشم نورزئی قتل کیس میں تین ملزمان گرفتار، واقعہ لین دین کا شاخسانہ قرار

**سی سی ٹی وی فوٹیج، جیو فینسنگ اور دیگر ڈیجیٹل شواہد کی مدد سے پولیس ملزمان تک پہنچی، مزید تفتیش جاری**

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ نے ہاشم نورزئی قتل کیس تین ملزمان کو گرفتار کرلیا، گرفتار ملزمان مقتول کے شراکت دار تھے واقعہ لین دین پر پیش آیا، پولیس کے مطابق سیریس کرائم انوسٹی گیشن ونگ نے معروف ریسٹورنٹ کے مالک محمد ہاشم نورزئی کو گزشتہ ہفتے کوئٹہ کے نواحی علاقے بلیلی میں اس وقت فائرنگ کرکے قتل کیا گیا جب وہ اپنی گاڑی میں کچلاک سے کوئٹہ کی جانب آرہے تھے واقعے کے بعد تفتیشی ٹیم نے سی سی ٹی وی فوٹیج، جیو فینسنگ اور دیگر ڈیجیٹل شواہد کی مدد سے تحقیقات کا دائرہ وسیع کیا، سی سی ٹی وی فوٹیج کا جائزہ لینے پر معلوم ہوا کہ واردات کے بعد ملزمان کی گاڑی سیٹلائٹ ٹاون پہنچی جہاں اسے ایک گھر میں پارک کیا گیا جس پر پولیس نے ملزمان تک رسائی حاصل کرتے ہوئے تین ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار ملزمان مقتول کے ساتھ شراکت دار ہیں اور ابتدائی تفتیش میں معلوم ہوا ہے کہ قتل کی وجہ فریقین کے درمیان مالی لین دین کا پرانا تنازع تھا۔ اس سلسلے میں مزید تفتیش کی جارہی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

## دشت: قومی شاہراہ پر پل پر نصب بارودی مواد کا زوردار دھماکہ

**دھماکہ کی آواز دور دور تک سنائی دی، پل ٹریفک کیلئے بحال، جزوی نقصان پہنچا**

دشت (یو این اے) مستونگ کی تحصیل دشت میں سی روڈ پر نادرا آفس کے قریب واپڈا گرڈ اسٹیشن کے سامنے واقع قومی شاہراہ کے پل پر نصب دھماکہ خیز مواد ........ بقیہ 37 صفحہ نمبر 7 پر

زوردار دھماکے سے پھٹ گیا، تاہم خوش قسمتی سے اس واقعے میں کوئی جانی نقصان نہیں ہوا۔ ذرائع کے مطابق دھماکا صبح تقریباً آٹھ بجے ہوا، جس کی آواز دور دور تک سنی گئی اور علاقے میں خوف و ہراس پھیل گیا۔ دھماکے کے نتیجے میں پل کے دونوں اطراف کو جزوی نقصان پہنچا،

## خضدار، باغبانہ پولیس کی کارروائی، 9 کلو چرس برآمد، ملزم گرفتار

**ملزم رضوان اصغر کار میں انتہائی مہارت سے منشیات چھپاکر منتقل کر رہا تھا**

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار، باغبانہ میں منشیات کے خلاف جاری مہم مزید تیز، ڈی ایس پی محمد عالم لہڑی کی خصوصی نگرانی میں باغبانہ پولیس نے ایک اور اہم کارروائی کرکے منشیات کی اسمگلنگ کی کوشش ناکام بنا دی ایس ایچ او محمد ابراہیم شیخ کی قیادت میں آپریشن ٹیم انچارج نذیر احمد زہری اور ان کے ساتھیوں نے خفیہ اطلاع پر فوری ........ بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

ایکشن لیا کارروائی کے دوران باغبانہ ایریا سے ملزم رضوان اصغر کو گرفتار کرلیا گیا پولیس نے ملزم کے قبضے سے تقریباً 9000 ہزار گرام یعنی 9 کلو چرس برآمد کی تحقیقات میں سامنے آیا کہ ملزم کرولا کار میں انتہائی مہارت سے منشیات چھپاکر منتقل کر رہا تھا پولیس نے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کرکے تفتیش کا آغاز کردیا ڈی ایس پی محمد عالم لہڑی کا کہنا ہے کہ علاقے کو منشیات سے پاک کرنے تک ایسی کارروائیاں بلاتعطل جاری رہیں گی۔

INTEKHAB QUETTA

## کوئٹہ، چھینی گئی موٹر سائیکل موٹروے پولیس کی بروقت کارروائی سے برآمد

**شہری کی اطلاع پر متعلقہ نفری کو الرٹ جاری، ڈی ایچ اے کے قریب ملزمان موٹر سائیکل چھوڑ کر فرار**

کوئٹہ (این این آئی) کوئٹہ میں گن پوائنٹ پر چھینی گئی موٹر سائیکل موٹروے پولیس نے برآمد کرلی۔ ترجمان نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس کے مطابق جمعہ کی صبح سیکٹر-III کے افسران معمول کے گشت پر مامور تھے کہ ایک شہری نے اطلاع دی کہ چند لمحے قبل نامعلوم موٹر سائیکل سوار گن پوائنٹ پر اس سے موٹر سائیکل چھین کر بلیلی کی جانب فرار ہوگئے ہیں۔ اطلاع موصول ہوتے ہی موٹروے پولیس نے فوری طور پر وائرلیس کے ذریعے تمام متعلقہ نفری کو الرٹ کیا اور کنٹرول روم سے پیغام جاری کیا گیا، جس کے بعد مختلف مقامات پر ناکہ بقیہ نمبر 12 صفحہ 5 پر

بندی کردی گئی۔ ڈی ایچ اے کے مقام پر تعینات افسران نے موثر حکمت عملی اختیار کرتے ہوئے ملزمان کا راستہ روکنے کی کوشش کی۔ جب ملزمان مذکورہ مقام پر پہنچے اور موٹروے پولیس کی بھاری نفری کو دیکھا تو وہ اپنی گرفتاری سے بچنے کے لئے چھینی گئی موٹر سائیکل اور اپنی استعمال شدہ موٹر سائیکل دونوں موقع پر چھوڑ کر سڑک سے نیچے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے۔ موٹروے پولیس نے دونوں موٹر سائیکلیں تحویل میں لے لیں۔ ڈی آئی جی نیشنل ہائی ویز اینڈ موٹروے پولیس ویسٹ زون ڈاکٹر قریش خان نے کامیاب اور بروقت کارروائی پر متعلقہ افسران کی پیشہ ورانہ مہارت، جرأت اور بہترین کارکردگی کو سراہتے ہوئے انہیں تعریفی اسناد اور نقد انعامات سے نوازا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 04 JUL 2026 Page No. 16


# خلجی کالونی میں امن و امان کی صورتحال ابتر، مکین خوف کا شکار

گذشتہ روز مسلح چوروں نے گورنمنٹ گرلز سکول کے سیکیورٹی گارڈ پر سیدھی فائرنگ کردی جس سے سیکیورٹی گارڈ شدید زخمی ہوگیا

دن دیہاڑے سکول کے سامنے پیش آنے والے واقعے کے بعد علاقے کے مکینوں اور طالبات کے والدین شدید متفکر و خوف زدہ

علاقے میں آئے روز چوری، ڈکیتی، موبائل و موٹر سائیکل چھیننے کا کوئی نہ کوئی واقعہ ضرور پیش آتا ہے، تدارک کیا جائے، مکینوں کی اپیل

کوئٹہ (ایریا رپورٹر) خلجی کالونی میں گذشتہ روز دن دیہاڑے گورنمنٹ گرلز سکول کے سامنے ڈکیتی کی ایک انتہائی خوفناک واردات پیش آئی ہے جہاں مسلح ڈکوؤں نے ڈکیتی کے دوران سکول کے سیکیورٹی گارڈ پر سیدھی فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں سیکیورٹی گارڈ گولی لگنے سے شدید زخمی ہوگیا۔ عینی شاہدین کے مطابق واردات میں تین چور ملوث تھے، جنہوں نے مزاحمت پر فائرنگ کی اور پھر موقع سے افراتفری میں فرار ہونے کی کوشش کی، تیز رفتاری سے بھاگتے ہوئے چوروں نے راستے میں ایک معصوم بچے کو بھی زوردار ٹکر ماری جس سے بچہ شدید زخمی ہوگیا۔ واقعے کے فوری بعد مقامی لوگ اور پولیس موقع پر پہنچ گئے تاہم چور حواس باختہ ہوکر اپنا ایک پسٹل اور موٹر سائیکل جائے وقوعہ پر ہی چھوڑ کر فرار ہونے ہوگئے۔ زخمی سیکیورٹی گارڈ اور بچے کو فوری طور پر قریبی ہسپتال منتقل کردیا گیا ہے جہاں انہیں طبی امداد فراہم کی جارہی ہے۔ پولیس نے جائے وقوعہ سے چوروں کا اسلحہ اور موٹر سائیکل اپنے قبضے میں لے کر ملزمان کی تلاش اور واقعے کی تفتیش کا باقاعدہ آغاز کردیا ہے، جبکہ دن دیہاڑے سکول کے سامنے پیش آنے والے اس واقعے کے بعد علاقے کے مکینوں اور طالبات کے والدین میں شدید خوف و ہراس پایا جارہا ہے۔ علاقہ مکینوں نے صوبائی حکومت، ضلعی انتظامیہ، پولیس حکام اور قیام امن کے ذمہ دار اداروں سے اپیل کی کہ علاقے میں امن و امان قائم کرنے کو یقینی بنایا جائے، تاکہ یہاں کے عوام سکون سے جی سکیں۔

MASHRIQ QUETTA

# ضلع کوہلو میں قلت آب کا مسئلہ سنگین صورت حال اختیار کرگیا

متعدد علاقوں کے مکین پینے کے صاف پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں

کوہلو (آن لائن) بلوچستان کے ضلع کوہلو میں قلت آب کا مسئلہ سنگین صورت حال اختیار کرگیا ہے۔ خصوصاً گل موسیٰ خان عالیانی، نیوکلی، کلی عالیانی، مری کالونی اور کوہلو شہر کے متعدد علاقوں کے مکین پینے کے صاف پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں۔ متاثرہ شہریوں نے ضلعی انتظامیہ اور متعلقہ حکام سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے خبردار کیا ہے کہ مسئلہ حل نہ ہونے کی صورت میں وہ پرامن احتجاج کرنے پر مجبور ہوں گے۔ تفصیلات کے مطابق کوہلو میں پانی کی شدید قلت کے باعث شہری سخت مشکلات کا شکار ہیں۔ متاثرہ علاقوں میں خواتین، بچے، بزرگ اور نوجوان روزانہ پانی کے حصول کے لیے طویل مسافت طے کرنے اور پانی کے کین اٹھانے پر مجبور ہیں، جبکہ کئی علاقوں میں گھروں تک پانی کی فراہمی معطل یا انتہائی محدود ہوچکی ہے۔ متاثرہ علاقوں کے رہائشیوں کا کہنا ہے کہ متعدد بار متعلقہ حکام کو مسئلے سے آگاہ کیا گیا، تاہم تاحال کوئی مؤثر اقدام نہیں اٹھایا گیا۔ انہوں نے مطالبہ کیا کہ ضلعی انتظامیہ اور محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ فوری طور پر قلت آب کے مسئلے کا نوٹس لے کر پانی کی فراہمی بحال کرے، بصورت دیگر شہری اپنے آئینی حق کے تحت پرامن احتجاج کریں گے، جس کی تمام تر ذمہ داری متعلقہ حکام پر عائد ہوگی۔

INTEKHAB QUETTA

# زرغون ہاؤسنگ اسکیم کے مسائل پر توجہ دی جائے، اہل علاقہ

کوئٹہ (پ ر) زرغون ہاؤسنگ سکیم کے رہائشیوں محمد رمضان ملاخیل اور محمد انوار نیازی نے بیان میں کہا ہے کہ کیوڈی اے زرغون اسکیم کے رہائشیوں کو پانی اور گیس جیسی بنیادی سہولیات کی فراہمی میں ناکام ہوگیا ہے۔ اسکیم کے آغاز کے وقت کیوڈی اے نے اسے کوئٹہ کی نمبرون گیٹڈ اسکیم قرار دیتے ہوئے رہائشیوں کو تمام بنیادی سہولیات کی فراہمی کا وعدہ کیا تھا اور اُس جب کہ علاقے میں دس بارہ روپے فٹ کے حساب سے زمین میسر تھی کیوڈی اے نے تمام ترقیاتی اخراجات جن میں پانی، گیس، بجلی جیسی سہولتوں کی فراہمی کے علاقہ روڈ کٹنگ، کھیل کے میدان، کمیونٹی ہال وغیرہ شامل تھے، ڈال کر لوگوں سے چھ سو روپے فٹ کے حساب سے وصول کیے۔ 2017 تک اس اسکیم کی تکمیل کا وعدہ کیا گیا تھا مگر آج 2026 میں بھی یہاں خاک اڑ رہی ہے اور اب تک یہاں رہائش اختیار کرنے والے گیس و پانی جیسی سہولتوں کو ترس رہے ہیں اور یہاں کے مکینوں کیلئے زندگی عذاب سے کم نہیں اور زندگی سے موت سستی لگتی ہے۔ یہاں ریٹائرڈ ملازمین اور ملازمت پیشہ افراد آباد ہیں جن کیلئے پیٹ کا دوزخ بھرنے سے زیادہ بچوں کو سردی سے بچانے کیلئے ایندھن کا بندوبست کرنے کی فکر ہوتی ہے اور سلنڈر مہنگا ہونے کے سبب ماہانہ خرچہ 30 سے 35 ہزار تک جا پہنچتا ہے۔ آغاز میں یہ اسکیم لوڈ شیڈنگ فری قرار دی گئی تھی مگر یہ دعویٰ بھی کھوکھلا نکلا اور یہاں تین سال سے چار گھنٹے تک کی لوڈ شیڈنگ بھی جاری ہے، سیوریج کا نظام درہم برہم ہے۔ انہوں نے اپنے بیان میں کہا کہ کیوڈی اے نے الاٹیوں سے کیے گئے وعدے پورے نہیں کیے۔ یہاں رہائش پذیر افراد ڈویلپمنٹ کے نام پر رقم کی ادائیگی کے باوجود بھی پانچ سال سے گیس کی سہولت سے محروم اسکیم کے رہائشیوں کو پانی بھی پائپ لائنوں کے بجائے ٹینکروں کے ذریعے فراہم کیا جارہا ہے اور حال ہی میں اس کے چارجز بھی بڑھا کر گیارہ سو روپے فی ٹینکر کردیئے گئے ہیں۔ انہوں نے اپنے بیان میں گورنر، وزیر اعلیٰ بلوچستان، چیف سیکرٹری، علاقے کے ایم پی اے اور دیگر حکام سے اپیل کی کہ اسکیم کے رہائشیوں کو کیوڈی اے کی چیرہ دستیوں سے نجات دلائی جائے اور کیوڈی اے حکام سے ڈویلپمنٹ چارجز کے نام پر کروڑوں روپے کی وصولی کے باوجود سہولتوں کی عدم فراہمی پر باز پرس کی جائے۔ انہوں نے امید ظاہر کی وزیر اعلیٰ جیسے دیگر معاملات میں فوری ایکشن لیتے ہیں، اس بارے میں کیوڈی اے حکام سے بھی جواب طلبی کریں گے اور اسکیم کے رہائشیوں کو گیس اور پانی کی فوری فراہمی کو یقینی بنائیں گے۔

# کوئٹہ: کاسی قبرستان میں منشیات کی کھلے عام خرید و فروخت

جابجا نشے کے عادی افراد نے ڈیرے جمالئے، ڈی آئی جی سے نوٹس لینے کا مطالبہ

کوئٹہ (انتخاب نیوز) کوئٹہ کا قدیم کاسی قبرستان جو وسیع و عریض رقبے پر محیط ہے متعلقہ حکام کی عدم توجہی کا شکار ہے۔ قبرستان میں کھلے عام منشیات کی خرید و فروخت ہورہی ہے، جبکہ جابجا نشے کے عادی افراد نے ڈیرے جمائے ہوئے ہیں، قبرستان مزید قبروں کی گنجائش تقریباً" ختم ہوچکی ہے جس کے باعث گورکن پرانی قبروں پر قبریں تیار کرکے بھاری بھرکم رقم بٹور رہے ہیں۔ قبرستان میں جا بجا کوڑا کرکٹ بکھرا پڑا ہے جس سے قبرستان کا تقدس پامال ہورہا ہے۔ جبکہ مختلف مقامات پر نوجوان کرکٹ اور فٹ بال بھی کھیلتے ہیں جس سے قبروں کی بے حرمتی ہوتی ہے۔ قبرستان میں مختلف مقامات پر اسٹریٹ لائٹس نصب کی گئی تھیں جو غیر فعال ہیں جس کے باعث رات کے اوقات میں تدفین و فاتحہ کیلئے آنے والوں کو شدید مشکلات و پریشانی کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ قبرستان میں جرائم پیشہ عناصر نے بھی ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں منشیات کی خرید و فروخت کے علاوہ منشیات کے عادی افراد نشہ کرتے نظر آتے ہیں جبکہ یہی جرائم پیشہ عناصر رات کی تاریکی کا فائدہ اٹھا کر قبروں پر فاتحہ یا تدفین کیلئے آنے والوں کو لوٹ بھی لیتے ہیں۔

# کوئٹہ سمیت اکثر اضلاع میں ٹماٹر کی قیمتوں میں ہوشربا اضافہ

فی کلو 260 سے 300 روپے میں فروخت، اہم سبزی کی بڑھتی قیمت سے گھریلو بجٹ متاثر

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) کوئٹہ سمیت صوبے کے اکثر اضلاع میں ٹماٹر کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافہ دیکھنے میں آیا ہے، جہاں ایک کلو ٹماٹر 260 سے 300 روپے میں فروخت کیا

بقیہ نمبر 41 صفحہ 5 پر

جارہا ہے۔ قیمتوں میں اس اچانک اضافے نے شہریوں کی پریشانی میں مزید اضافہ کردیا ہے، جبکہ روزمرہ استعمال کی اس اہم سبزی کی بڑھتی ہوئی قیمت نے گھریلو بجٹ بھی متاثر کرنا شروع کردیا ہے۔ تاہم امید ظاہر کی جارہی ہے کہ آئندہ دنوں نئی فصل آنے کے بعد قیمتوں میں کمی واقع ہوگی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6 Dated: 04 JUL 2026 Page No 17


## بلوچستان کی خونیں شاہراہوں پر موت کا کھیل کب تک جاری رہے گا؟

بلوچستان کے دور افتادہ ضلع شیرانی میں گزشتہ روز ایک بس حادثے میں کم از کم 40 افراد جاں بحق اور متعدد زخمی ہوئے ہیں حکام کے مطابق حادثہ جمعے کی صبح کوئٹہ سے تقریباً 400 کلومیٹر دور بلوچستان کے ضلع شیرانی کے پہاڑی علاقے دہانہ سر میں پیش آیا جہاں کوئٹہ سے پشاور جانے والی ایک مسافر بس ڈرائیور سے بے قابو ہوکر گہری کھائی میں جا گری۔ ایک ہی حادثے میں چالیس قیمتی انسانی جانوں کا ضیاع ایک ایسا سانحہ ہے جس نے پورے ملک کو سوگوار کر دیا ہے۔ آمدہ اطلاعات کے مطابق امدادی اداروں نے انتہائی مشکل جغرافیائی حالات کے باوجود کئی گھنٹوں تک ریسکیو کارروائیاں جاری رکھیں اور زخمیوں کو قریبی ہسپتالوں تک منتقل کیا۔ صدرِ مملکت، وفاقی و صوبائی حکام اور مختلف سیاسی و سماجی شخصیات نے اس سانحے پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کرتے ہوئے زخمیوں کو بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے اور حادثے کی جامع تحقیقات کرانے کی ہدایات جاری کی ہیں۔ یہ تمام اقدامات اپنی جگہ اہم ہیں، لیکن اس حادثے نے ایک بار پھر وہی بنیادی سوال ہمارے سامنے لا کھڑا کیا ہے کہ آخر کب تک ملک کی قومی شاہراہیں، خصوصاً بلوچستان کی طویل اور خطرناک سڑکیں، بے گناہ شہریوں کے خون سے رنگی جاتی رہیں گی؟ یہ حقیقت کسی سے پوشیدہ نہیں کہ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے ملک کا سب سے بڑا صوبہ ہے، لیکن یہاں کا سڑکوں کا بنیادی ڈھانچہ طویل عرصے سے توجہ کا متقاضی ہے۔ سینکڑوں کلومیٹر پر محیط سنگل شاہراہیں، خطرناک موڑ، دشوار گزار پہاڑی راستے، ناکافی حفاظتی انتظامات اور بعض مقامات پر حفاظتی دیواروں یا گارڈ ریلز کا نہ ہونا معمولی سی غلطی کو بھی بڑے سانحے میں تبدیل کر دیتا ہے۔ ژوب، شیرانی، لورالائی، قلعہ سیف اللہ اور کوہِ سلیمان کے پہاڑی سلسلوں سے گزرنے والی شاہراہوں پر برسوں سے حادثات پیش آتے رہے ہیں، مگر افسوس کہ ہر بڑے حادثے کے بعد چند روز کی تشویش، بیانات اور تحقیقات کے اعلانات تو سنائی دیتے ہیں، لیکن مستقل نوعیت کے اصلاحی اقدامات بہت کم نظر آتے ہیں۔ دانا سر کا یہ حادثہ بھی کئی سوالات چھوڑ گیا ہے۔ اطلاعات کے مطابق بس میں اصل گنجائش سے زیادہ افراد سوار تھے کیونکہ راستے میں خراب ہونے والی ایک دوسری بس کے مسافروں کو بھی اسی گاڑی میں منتقل کر دیا گیا تھا۔ بعض اطلاعات میں رفتار، ڈرائیور کی توجہ، اضافی ایندھن اور دیگر عوامل کا بھی ذکر سامنے آیا ہے، تاہم ان تمام پہلوؤں کی حقیقت صرف غیر جانبدار اور شفاف تحقیقات ہی واضح کر سکتی ہیں۔ کسی بھی غیر مصدقہ دعوے کو حتمی حقیقت قرار دینا نہ صرف انصاف کے تقاضوں کے خلاف ہے بلکہ عوامی اعتماد کو بھی متاثر کرتا ہے۔ اس لئے ضروری ہے کہ متعلقہ ادارے ہر پہلو کا باریک بینی سے جائزہ لے کر ذمہ دار عناصر کا تعین کریں اور اگر کسی قسم کی غفلت، لاپرواہی یا قانون شکنی ثابت ہو تو بلا امتیاز کارروائی کی جائے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہمارے ہاں ٹریفک حادثات محض حادثات نہیں رہے بلکہ ایک مستقل قومی المیہ بن چکے ہیں۔ روزانہ کہیں نہ کہیں کوئی بس، کوچ، وین، ٹرک یا کار حادثے کا شکار ہوتی ہے۔ اخبارات میں چند سطروں پر مشتمل خبریں شائع ہوتی ہیں، ٹیلی ویژن چینلز پر مختصر بریکنگ نیوز چلتی ہے، تعزیتی بیانات آتے ہیں، مگر چند دن بعد سب کچھ معمول پر آ جاتا ہے۔ متاثرہ خاندانوں کی زندگیاں ہمیشہ کے لئے بدل جاتی ہیں، مگر اجتماعی سطح پر ہم اس المیے سے سبق سیکھنے میں ناکام رہتے ہیں۔ یہ امر بھی قابل غور ہے کہ حادثات کی ایک بڑی وجہ صرف خراب سڑکیں نہیں ہوتیں بلکہ انسانی غفلت بھی اس میں نمایاں کردار ادا کرتی ہے۔ تیز رفتاری، مسلسل کئی کئی گھنٹے گاڑی چلانا، ڈرائیوروں کی جسمانی و ذہنی تھکن، گاڑیوں کی مناسب دیکھ بھال نہ کرنا، فٹنس سرٹیفکیٹس میں بے ضابطگیاں، اوورلوڈنگ، غیر تربیت یافتہ عملہ اور ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی ایسے عوامل ہیں جو کسی بھی سفر کو جان لیوا بنا سکتے ہیں۔ اگر ان پہلوؤں پر مؤثر نگرانی کی جائے تو حادثات کی شرح میں نمایاں کمی لائی جا سکتی ہے۔ اس سانحے میں ایک مثبت پہلو یہ ضرور سامنے آیا کہ ریسکیو اداروں، ضلعی انتظامیہ، محکمہ صحت اور متعلقہ محکموں نے دشوار گزار علاقے کے باوجود فوری کارروائی کی۔ بلوچستان اور خیبر پختونخوا کی امدادی ٹیموں نے مشترکہ طور پر زخمیوں کو نکالا اور انہیں ہسپتالوں تک منتقل کیا۔ ایسے حالات میں امدادی کارکنوں کی پیشہ ورانہ خدمات یقیناً قابلِ تحسین ہیں، لیکن یہ حقیقت بھی نظر انداز نہیں کی جا سکتی کہ بہترین سے بہترین ریسکیو اقدام بھی اُن جانوں کو واپس نہیں لا سکتا جو احتیاطی تدابیر کے فقدان کے باعث ضائع ہو چکی ہوں۔ اصل کامیابی حادثے کے بعد امداد فراہم کرنے میں نہیں بلکہ حادثے کو رونما ہونے سے روکنے میں ہے۔ حادثات کی بڑھتی ہوئی شرح اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ ہم محض افسوس اور تعزیتی بیانات تک محدود نہ رہیں بلکہ قومی سطح پر ایک جامع ٹریفک سیفٹی پالیسی کو عملی شکل دیں۔ ترقی یافتہ ممالک نے سڑکوں پر اموات میں کمی صرف سخت قوانین بنا کر نہیں بلکہ ان پر مسلسل اور بلا امتیاز عمل درآمد کے ذریعے حاصل کی ہے۔ پاکستان میں بھی اگر ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر فوری اور یقینی کارروائی کو یقینی بنایا جائے، جدید نگرانی کا نظام متعارف کرایا جائے، شاہراہوں پر اسپیڈ مانیٹرنگ، کیمروں اور ہنگامی امدادی مراکز کا جال بچھایا جائے تو قیمتی انسانی جانوں کو محفوظ بنایا جا سکتا ہے۔ بلوچستان جیسے وسیع اور دشوار گزار صوبے میں یہ ذمہ داری مزید بڑھ جاتی ہے۔ یہاں ایک شہر سے دوسرے شہر تک کا سفر کئی گھنٹوں بلکہ بعض اوقات پورے دن پر محیط ہوتا ہے۔ ایسے طویل سفر میں صرف ڈرائیور کی مہارت کافی نہیں بلکہ گاڑی کی مکمل فٹنس، مناسب آرام، موسمی حالات کا جائزہ، سڑک کی کیفیت اور مسافروں کی تعداد جیسے تمام عوامل برابر اہمیت رکھتے ہیں۔ اسی طرح ڈرائیوروں کی پیشہ ورانہ تربیت بھی نہ ہونے کے برابر ہے صرف ڈرائیونگ لائسنس جاری کر دینا کافی نہیں بلکہ انہیں پہاڑی علاقوں میں محفوظ ڈرائیونگ، ہنگامی صورتحال سے نمٹنے، ذہنی دباؤ پر قابو پانے اور مسافروں کے ساتھ ذمہ دارانہ رویے کی باقاعدہ تربیت دینا وقت کی ضرورت ہے۔ دانا سر کا المناک سانحہ ان سینکڑوں خاندانوں کے لئے کبھی نہ بھرنے والا زخم بن چکا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ جاری تحقیقات کو مکمل شفافیت اور غیر جانبداری کے ساتھ منطقی انجام تک پہنچایا جائے۔ اگر حادثے کی وجہ انسانی غفلت، تکنیکی خرابی، اوورلوڈنگ، ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی یا کسی اور قسم کی لاپرواہی ثابت ہوتی ہے تو ذمہ دار افراد اور اداروں کو قانون کے مطابق جواب دہ بنایا جائے۔ اسی طرح اگر شاہراہ کی ساخت یا حفاظتی انتظامات میں کوئی خامی سامنے آتی ہے تو اسے فوری طور پر دور کیا جائے تاکہ آئندہ کسی اور خاندان کو اسی کرب سے نہ گزرنا پڑے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

6

Daily: MEEZAN QUETTA

Dated: 04 JUL 2026 Page No. 18

# سرکاری ہسپتالوں میں ینگ ڈاکٹرز کی ہڑتال، عوام رل گئے!

صوبائی دارالحکومت کوئٹہ کے سرکاری ہسپتالوں میں گذشتہ 24 روز سے او پی ڈیز بند پڑی ہیں۔ کیونکہ ینگ ڈاکٹرز نے ان کا بائیکاٹ کیا ہوا ہے اور وہ ہڑتال پر ہیں۔ او پی ڈیز کے بند ہونے کے باعث عوام رل گئے ان کو سرکاری ہسپتالوں میں ایک مفت چیک اپ کی سہولت میسر تھی جواب ان سے چھین لی گئی۔ اس طرح یہ غریب عوام مجبوری کے باعث نجی ہسپتالوں اور پرائیویٹ کلینکس کا رخ کررہے ہیں۔ جہاں ان کو دونوں ہاتھوں سے بے دردی سے لوٹا جارہا ہے۔ کیونکہ ان پر پرائیویٹ ہسپتالوں پر کوئی چیک اینڈ بیلنس کا قانون رائج نہیں ہے۔ اس طرح ان کو عوام کو دونوں ہاتھوں سے لوٹنے کی آزادی حاصل ہے۔ پرائیویٹ ہسپتالوں اور کلینکس کا علاج اتنا مہنگا ہے کہ یہاں علاج کرنے والے اکثر مریض اپنی جمع پونجی سے ہاتھ دھو بیٹھتے اور اکثر تو قرضوں کے بوجھ تلے دب جاتے ہیں۔ لیکن اس تمام صورتحال کے باوجود انتظامیہ اور متعلقہ ادارے اس اہم مسئلے کو حل کرنے میں کوئی دلچسپی نہیں لے رہے۔ وہ اس تمام صورتحال کو خاموش تماشائی بن کر دیکھ رہے ہیں۔ جو کہ افسوس ناک بات اور ان کی کارکردگی پر بڑا سوالیہ نشان ہے۔

یادرہے کہ ینگ ڈاکٹرز نے سرکاری ہسپتالوں میں تین ہفتے قبل سول ہسپتال میں ایک لیڈی ڈاکٹر ماہ نور کے چہرے پر تیزاب پھینکنے کے واقعے کیخلاف احتجاجاً او پی ڈیز کا بائیکاٹ کررکھا ہے۔ انہوں نے اس سلسلے میں احتجاجی کیمپ لگائے ہوئے ہیں وہ ریلی بھی نکالنے کی کوشش بھی کررہے ہیں لیکن گذشتہ روز ان کو ریڈزون جانے سے روک دیا گیا اس موقع پر سول ہسپتال میں پولیس کی ایک بہت بڑی نفری تعینات کی گئی تھی جس نے ہسپتال کا گیٹ بند کرکے ڈاکٹرز کی احتجاجی ریلی کو ریڈزون جانے سے روک دیا۔ ینگ ڈاکٹرز سیکرٹری ہیلتھ بلوچستان اور ایم ایس سول ہسپتال کی معطلی کا مطالبہ کررہے ہیں۔

ہم سمجھتے ہیں کہ ینگ ڈاکٹرز کی جانب سے سرکاری ہسپتالوں کی او پی ڈیز کا بائیکاٹ قابل مذمت اقدام ہے۔ کیونکہ اس سے غریب لوگوں کا نقصان ہورہا ہے۔ ڈاکٹرز انتظامیہ اور متعلقہ اداروں کو مل بیٹھ کر اس اہم مسئلے کو حل کرنے کے لیے احسن اقدامات کرتے ہوئے اس طویل ہڑتال کو ختم کرنے کے حوالے سے لائحہ عمل طے کرنا چاہیے۔ اس طرح خاموش تماشائی بن کر بیٹھنے سے مسائل حل نہیں ہوتے۔ کیونکہ ینگ ڈاکٹرز کی ہڑتال کا سب سے زیادہ نقصان عوام کو ہورہا ہے۔ جس کا ازالہ کرنا نہایت ہی ناگزیر ہے۔ باالفاظ دیگر دو فریقوں کی لڑائی میں سزا عوام کو مل رہی ہے۔

اس لیے یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ ینگ ڈاکٹرز کی ہڑتال کے باعث سرکاری او پی ڈیز کے بند ہونے کا وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو خود نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ اداروں کو اس اہم مسئلے کو حل کرنے کے لیے سخت ہدایات دینی چاہئیں کیونکہ ان کی مداخلت کے بغیر یہ اہم مسئلہ حل نہیں ہوگا اور عوام اس طرح ذلیل ہوتی رہے گی۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی جو عوام کے مسائل کو نہ صرف سنتے ہیں بلکہ ان کو حل کرنے کی بھی بھرپور صلاحیت رکھتے ہیں اس اہم مسئلے کو حل کرنے کی امید ہے کیونکہ انہوں نے اب تک عوام کے کئی اہم مسئلے حل کرکے اس بات کا ثبوت دیا ہے کہ وہ صحیح معنوں میں ایک عوامی لیڈر ہیں اور ان کو عوام کا خیال رہتا ہے۔

CamScanner

# Balochistan's antiquities

The demand by the Government of Balochistan for the return of its stolen antiquities from the federal government is both justified and timely. These priceless artefacts are not merely ancient objects; they are an integral part of the province's history, identity and civilisational heritage. Their return is essential not only for the preservation of Balochistan's rich archaeological legacy but also for ensuring that the province receives its rightful cultural ownership under the Constitution.

According to reports, more than 1,100 antiquities stolen from various archaeological sites of Balochistan over the last two decades had found their way to Britain, the United States, France and Italy. These artefacts, believed to have been illegally trafficked abroad, were later recovered and returned to Pakistan by the governments of those countries. The fact that these items were traced, repatriated and handed over to Pakistan is encouraging, but the more pressing issue now is where these antiquities rightfully belong.

The Director General of the Department of Archaeology and Museums of Balochistan has reportedly written to the Department of Archaeology of the federal government, making it clear that these antiquities were discovered from archaeological sites located in Balochistan. Therefore, under the spirit of the 18th Constitutional Amendment, which devolved several subjects to the provinces, these cultural treasures should be handed over to the provincial government. This demand is not based on sentiment alone; it is rooted in constitutional logic, administrative fairness and cultural responsibility.

Balochistan is home to some of South Asia's most significant archaeological sites, including traces of ancient civilisations that offer valuable insights into the region's history. If antiquities discovered from these sites are kept away from the province, it deprives local scholars, students and the general public of direct access to their own historical legacy.

The federal government must recognise that returning these antiquities to Balochistan would not weaken national unity; rather, it would reinforce the principle of provincial rights within the federation. It would also help promote tourism, academic research and public awareness of Balochistan's unique historical importance.

The matter should not be delayed by bureaucratic hurdles. The federal government ought to act responsibly and transfer the recovered antiquities to Balochistan at the earliest. Doing so would send a strong message that the country values its cultural heritage and respects the constitutional rights of its provinces. Balochistan's stolen antiquities must be returned to their rightful home without further delay.

CamScanner